FRI.13.Sep.2024
VOLUME:19 NO: 234
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Established May 1994 :قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز جمعہ 13/ ستمبر 2024
جلد: 19 شمارہ: 234
9/ ربیع الاول 1446ھ
قیمت: 00=3 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔ اے، بی۔ ایڈ)

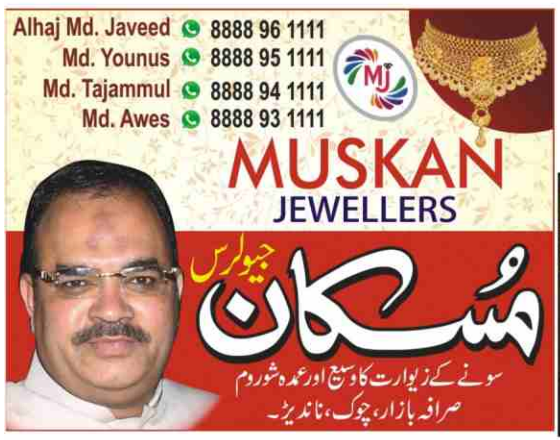

سنجولی مسجد تنازعہ، مسلم کمیونٹی کی پہل سے تنازعہ ختم ہونے کے آثار

شملہ:12/ستمبر (ایجنسیز) ہماچل پردیش کے دارالحکومت شملہ میں واقع سنجولی مسجد تنازعہ پر مسلسل دوسرے دن بھی ہنگامہ جاری ہے، لیکن جمعرات کو مسلم کمیونٹی کی پہل کے بعد اس معاملے کے جلد حل ہونے کی امید بڑھ گئی ہے۔ جمعرات کو سنجولی میں شدید احتجاج کے بعد اب آج شہر کے تاجر شملہ کی سڑکوں پر نکل آئے ہیں۔ مسجد میں غیر قانونی تعمیر کے خلاف احتجاج کرنے والوں پر پولیس کے لاٹھی چارج کے خلاف شہر کے تاجروں میں شدید غصہ ہے۔ دراصل سنجولی میں ہندو برادری کے پرتشدد احتجاج میں کئی تاجر بھی شامل تھے۔ لاٹھی چارج میں کچھ تاجر زخمی ہوئے ہیں۔ لاٹھی چارج سے ناراض تاجروں نے آج اپنی دکانوں کو تالے لگا دیئے۔ شملہ ویاپار منڈل کی کال پر جمعرات کو تاجروں نے شیر پنجاب سے لوئر بازار ہوتے ہوئے ڈپٹی کمشنر آفس تک احتجاجی ریلی نکالی۔ احتجاج کرنے والے تاجروں نے شملہ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی برطرفی کا مطالبہ کرتے ہوئے نعرے لگائے۔ تاجروں کا کہنا ہے کہ پولیس کا احتجاج کرنے والے ہندوؤں پر لاٹھی چارج کرنا قطعی ٹھیک نہیں ہے۔ شملہ ٹریڈ بورڈ کی کال پر جمعرات کو شہر کے تمام اہم بازار آدھے دن کے لیے بند رکھے گئے ہیں۔ شملہ کے مشہور مال روڈ، لوئر بازار، رام بازار، کسم پٹی، پنتھا گھاٹی اور لکڑ بازار کی دوکانیں صبح سے ہی بند ہیں۔ دوسری متنازعہ مسجد کی وجہ سے سرخیوں میں آنے والا سنجولی کا پورا بازار بھی بند ہے۔ مضافاتی علاقوں کے تجارتی چیمبرز نے بھی لاٹھی چارج کے خلاف دکانیں بند کر رکھی ہیں۔ ڈھلی، ٹوٹو اور بالوگنج کے مضافاتی علاقوں میں بھی دکانوں پر تالے لگے رہے۔ شملہ ویاپار منڈل کے صدر سنجیو ٹھاکر نے کہا ہے کہ سنجولی میں ہندو برادری پر لاٹھی چارج کے واقعہ کے خلاف احتجاج میں جمعرات کو صبح 10 بجے سے دوپہر ایک بجے تک دکانیں بند رکھی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ بند صرف تین گھنٹے کا ہے اور اس کے ذریعے ہم انتظامیہ تک اپنی آواز پہنچانا چاہتے ہیں۔ وہیں سنجولی میں مسجد کی غیر قانونی تعمیر کو لے کر مسلم کمیونٹی نے میونسپل کارپوریشن کے کمشنر کو میمورنڈم سونپ کر غیر قانونی تعمیرات توڑنے کی درخواست کی ہے۔ اس پہل پر شہری ایم ایل اے ہریش جنارتھا نے مسلم کمیونٹی کے لوگوں سے اظہار تشکر کیا۔ اور کہا کہ مسلم کمیونٹی نے ایک سیاسی مسئلہ کو انسانی ہمدردی کے طور پر ختم کرنے کی پہل کی ہے اور آج مسلم کمیونٹی کے لوگوں نے میونسپل کارپوریشن کمشنر کو میمورنڈم سونپ کر جو غیر قانونی تعمیرات ہوئی اسے گرانے کی درخواست کی ہے۔

ہریانہ اسمبلی تحلیل کرنے کی سفارش

ایوان میں اپوزیشن کا سامنا کرنے سے بچنے کے لیے بی جے پی کا اقدام!

چنڈی گڑھ:12/ستمبر (ایجنسیز) ہریانہ میں وزیر اعلیٰ نائب سنگھ سینی کی قیادت والی بی جے پی حکومت نے اسمبلی تحلیل کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ فیصلہ کابینہ کے اچانک طلب کئے گئے اجلاس میں کیا گیا۔ وزیر زراعت کنور پال گورجر، وزیر صحت کمل گپتا، وزیر تعمیرات عامہ ڈاکٹر بنواری لال، شہری اداروں کے وزیر سبھاش سدھا، ٹرانسپورٹ کے وزیر اسیم گوئل اور وزیر کھیل سنجے سنگھ کی موجودگی میں اسمبلی کو تحلیل کرنے کی وزیر اعلیٰ کی تجویز پر اتفاق کیا گیا۔ جس کے بعد ریاست میں صدر راج نافذ ہونا یقینی سمجھا جاتا ہے۔ دراصل، ریاست ہریانہ میں ایک آئینی صورتحال پیدا ہوگئی ہے جس کے لیے پوری طرح سے بی جے پی حکومت ذمہ دار ہے۔ دو اسمبلی اجلاسوں کے درمیان زیادہ سے زیادہ 6 ماہ کے وقفے کی شرط کو پورا نہ کرکے، بی جے پی نے ہریانہ کو صدر راج کے حوالے کرنے کی صورتحال پیدا کردی ہے۔ یہ جان بوجھ کر کیا گیا اور قانون ساز اجلاس میں اپوزیشن کا سامنا کرنے سے بچنے کے لیے آئینی بحران پیدا کر دیا گیا۔ آئین کے ماہرین کے مطابق 6 ماہ کے وقفے کے دوران اسمبلی کا اجلاس طلب کرنا آئینی طور پر لازمی ہے۔ 14ویں ہریانہ اسمبلی، جس کی میعاد 3 نومبر 2024 تک ہے، اس کا آخری ایک روزہ خصوصی اجلاس 5 ماہ قبل 13 مارچ 2024 کو طلب کیا گیا تھا۔ آئین کے آرٹیکل 174 (1) کے تحت 12 ستمبر 2024 سے پہلے موجودہ ریاستی اسمبلی کا اجلاس بلانا لازمی ہے، چاہے وہ ایک دن یا آدھے دن کا ہی کیوں نہ ہو۔ آئین میں واضح طور پر درج ہے کہ سابقہ اجلاس کی آخری نشست اور بعد کے اجلاس کی پہلی نشست کے درمیان 6 ماہ کا وقفہ نہیں ہونا چاہیے۔ حکومت نے گزشتہ کابینہ کے اجلاس میں مانسون اجلاس کے بارے میں کوئی فیصلہ نہیں کیا تھا۔ ایسے میں حکومت کے پاس ایک ہی آپشن رہ گیا تھا کہ وہ گورنر سے ہریانہ اسمبلی کو قبل از وقت تحلیل کرنے کی سفارش کرے۔ یہ آئینی بحران بھی تاریخی ہے، کیونکہ ملک کی آزادی کے بعد سے ایسی صورتحال کبھی پیدا نہیں ہوئی۔ ہریانہ میں ہی کورونا کے دوران اس بحران کو ٹالنے کے لیے ایک روزہ اجلاس طلب کیا گیا تھا۔ 6 ماہ میں اجلاس نہ بلانے کی تاریخ میں کوئی مثال نہیں ملتی۔ اگرچہ آئینی ماہرین اسے محض کاغذی خانہ پری سمجھتے ہیں لیکن چونکہ یہ آئینی طور پر لازمی ہے اس لیے اسے ہر صورت پورا کرنا ہوتا ہے۔ نئے وزیر اعلیٰ نائب سینی نے 13 مارچ کو ریاستی اسمبلی کے آخری اجلاس میں اعتماد کا ووٹ حاصل کیا تھا۔ 15ویں اسمبلی کی تشکیل کے لیے انتخابات کے اعلان کے درمیان یہ صورتحال حکومت کے لیے انتہائی ناخوشگوار ہے۔ 5 اکتوبر کو ووٹنگ اور 8 اکتوبر کو گنتی ہونی ہے لیکن حکومت نے یہ صورتحال کیوں پیدا ہونے دی؟ وزیر اعلیٰ نائب سنگھ سینی خود کہہ رہے تھے کہ حکومت کے سامنے ایسی کوئی آئینی پابندی نہیں ہے۔ سیاسی پنڈت کہہ رہے ہیں کہ دراصل حکومت قانون ساز اجلاس بلا کر اپوزیشن کا سامنا نہیں کرنا چاہتی تھی۔ وہ نہیں چاہتی تھیں کہ ایسے وقت میں جب عوام میں 10 سالہ حکومت کو لے کر شدید ناراضگی ہے، اپوزیشن کو ایوان میں تمام مسائل اٹھانے کا موقع دیا جائے۔ وزیر اعلیٰ کا نیا ہونا بھی اس کی بڑی وجہ تصور کیا جارہا ہے۔ قانون ساز اجلاس کا سامنا کیے بغیر الوداع کہہ کر، وزیر اعلیٰ نائب سنگھ سینی خود ایک ناپسندیدہ ریکارڈ میں پھنس گئے ہیں۔

ہریانہ اسمبلی انتخابات: عام آدمی پارٹی کی 19 امیدواروں پر مشتمل چھٹی فہرست جاری

نئی دہلی:12/ستمبر (ایجنسیز) عام آدمی پارٹی (عآپ) نے جمعرات کے روز ہریانہ اسمبلی کے لئے 19 امیدواروں کی چھٹی فہرست جاری کی۔ عآپ کے قومی جنرل سکریٹری سندیپ پاٹھک نے یہاں ہریانہ اسمبلی کے لیے 19 امیدواروں کی فہرست جاری کی۔ عام آدمی پارٹی نے اس سے قبل 9 امیدواروں کی پانچویں فہرست جاری کی تھی۔ اس کے ساتھ پارٹی نے اب تک کل 89 امیدواروں کے ناموں کا اعلان کیا ہے۔ دراصل، ہریانہ میں نامزدگی کا آج آخری دن ہے۔ عآپ کی تازہ فہرست میں کالکا سے اوپی گورجر، پنچکولہ سے پریم گرگ، انبالہ شہر سے کیپٹن شرما، ملانا سے گرتیج سنگھ، شاہ آباد سے آشا پٹھانیا، پیہوا سے گہل سنگھ سندھو، گہلا سے راکیش کھانپور، پانی پت شہر سے ریتو اروڑہ اور جیند سے وزیر سنگھ ڈھنڈا کے نام شامل ہیں۔ اس کے علاوہ فتح آباد سے کمل بسلا، ایلن آباد سے منیش اروڑہ، نلوا سے امیش شرما، لوہارو سے گیتا شرون، بدھرا سے راکیش چندواس، دادری سے دھراج کنڈو، بھوانی کھیڑا سے دھرم ویر کنگر، کوسلی سے ہمنت یادو، فرید آباد این آئی ٹی سے روی ڈگرا اور بڈکل سے اوپی ورما کو امیدوار بنایا گیا ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ ہریانہ میں 5 اکتوبر کو اسمبلی انتخابات کے لیے ووٹنگ ہوگی۔ نتائج کا اعلان 8 اکتوبر کو کیا جائے گا۔ پارٹی کانگریس کے ساتھ اتحاد نہیں کر سکی ہے، وہ ہریانہ میں اکیلے الیکشن لڑنے جارہی ہے۔

سیتارام یچوری کے انتقال پر دنیائے سیاست میں غم کا ماحول

سبھی پارٹیوں کے لیڈران نے کیا اظہارِ تعزیت

نئی دہلی:12/ستمبر (ایجنسیز) مارکسوادی کمیونسٹ پارٹی کے جنرل سکریٹری سیتارام یچوری کا جمعرات کو دہلی واقع ایمس میں انتقال ہوگیا۔ وہ طویل مدت سے بیمار تھے۔ اسپتال اور پارٹی ذرائع نے اس سلسلے میں جانکاری دی اور بعد میں یہ خبر بھی سامنے آئی کہ اہل خانہ نے ان کے جسم کو عطیہ کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ سیتارام یچوری کا جسم ایمس کے حوالے کیا گیا ہے تاکہ سائنسی تحقیق میں استعمال ہو سکے۔ اس درمیان مختلف سیاسی پارٹیوں سے تعلق رکھنے والے لیڈران کا تعزیتی پیغام بھی سامنے آیا ہے اور تعزیت کا یہ سلسلہ جاری ہے۔ سیتارام یچوری کے انتقال پر کانگریس رکن پارلیمنٹ اور لوک سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر راہل گاندھی نے گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ انھوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا ہے کہ ''سیتارام یچوری جی میرے دوست تھے۔ ہندوستانی نظریات کے محافظ اور ہمارے ملک کی گہری سمجھ رکھنے والے انسان تھے۔ مجھے ہماری طویل گفتگو ہمیشہ یاد آئے گی۔ غم کی اس گھڑی میں ان کے اہل خانہ، دوستوں اور مریدوں کے تئیں میری دلی ہمدردی۔'' کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے بھی یچوری کو خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ انھوں نے 'ایکس' پر لکھا ہے کہ سیتارام یچوری کا انتقال ہم سبھی کے لیے ایک بڑا خسارہ ہے۔ ہمارے ملک کے تئیں ان کی سالوں کی خدمت اور محنت قابل احترام ہے۔ وہ فطری طور سے ایک مہذب انسان تھے، جو سیاست کی سخت دنیا میں توازن اور انکسار کا جذبہ لے کر آئے۔ ایشور ان کی روح کو سکون دے اور ان کے چاہنے والوں کو اس مشکل وقت کا سامنا کرنے کی طاقت ملے۔ آر جے ڈی لیڈر منوج کمار جھا نے اظہار تعزیت پیش کرتے ہوئے کہا کہ '' کچھ ہفتوں قبل میری ان سے ملاقات ہوئی تھی۔ 'آگے کیا کرنا ہے' جملہ وہ ہمیشہ استعمال کرتے تھے... میں سمجھتا ہوں کہ ہم عصر سیاست میں ان کے جیسی سمجھ بہت کم لوگوں کے پاس تھی... آئین کی سمجھ... ابھی لالو یادو کا فون آیا... جب انتخابی نتائج آتے تھے اور اچھے نہیں ہوتے تھے تو وہ کہتے تھے انتخاب ہی تو ہارے ہیں، حوصلہ تھوڑے ہارے ہیں... سیتارام یچوری بننا آسان نہیں ہے۔''

آن لائن ٹریڈنگ گھوٹالہ معاملے میں آسام کی اداکارہ سومی بورا اور ان کے شوہر کی خودسپردگی

گوہاٹی:12/ستمبر (ایجنسیز) آسام کے آن لائن ٹریڈنگ گھوٹالے میں ملزم آسامی اداکارہ سومی بورا اور ان کے شوہر طارق بورا نے جمعرات کو پولیس کے سامنے خودسپردگی کر دی۔ آسام پولیس کے ڈی جی پی گیانندر پرتاپ سنگھ نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا "اب ان کا کھیل ختم ہوگیا ہے، ایس ٹی ایف کی ٹیم کو مبارکباد"۔ واضح ہو کہ ٹریڈنگ گھوٹالے کی جانچ کے لیے آسام کی پولیس کا ایک خصوصی دستہ (ایس ٹی ایف) تشکیل کیا گیا تھا۔ سومی بورا اور اس کے شوہر طارق بورا نے ڈبروگڑھ میں خودسپردگی کی، اس کے بعد انہیں گرفتار کر لیا گیا۔ گزشتہ ہفتے گھوٹالہ کا معاملہ سامنے آنے کے بعد سے ہی دونوں فرار تھے۔ پتہ چلا تھا کہ بورا کے 2200 کروڑ روپے کی دھوکہ دہی کے سرغنہ وشال فکن سے گہرے مراسم تھے۔ بدھ کی رات سومی بورا نے سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو پوسٹ کیا تھا جس میں انہوں نے دعویٰ کیا کہ وہ بھاگی نہیں ہیں بلکہ ان کے خلاف تشہیر کی جارہی غلط خبروں کی وجہ سے چھپی ہوئی ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بہت ساری غلط اطلاعات پھیلائی جارہی ہیں۔ اس کی وجہ سے ان کے کنبہ کو بہت نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔ ویڈیو میں بورا نے یہ بھی کہا تھا کہ وہ پولیس کے سامنے خودسپردگی کر دیں گی۔ فکن اور بورا دونوں ہی آسام کے ڈبروگڑھ شہر کے رہنے والے ہیں۔ فکن نے اپنی کمپنی کے لیے کلائنٹ پانے کی خاطر آسام فلم انڈسٹری میں بورا کے نیٹ ورک کا استعمال کیا۔ ذرائع کے مطابق اداکارہ نے سماج کے بااثر لوگوں کو فکن کی آن لائن ٹریڈنگ اسکیم میں سرمایہ کاری کرنے کے لیے راضی کیا، جس سے انہیں بہت زیادہ ریٹرن حاصل ہوا۔ سومی بورا نے گزشتہ سال راجستھان کے اُدے پور شہر میں فوٹوگرافر طارق بورا سے شادی کی تھی۔ آسام فلم انڈسٹری کے لوگوں کو اُدے پور بلایا گیا تھا اور خرچ کا ذمہ وشال فکن نے اٹھایا تھا۔ انہوں نے مبینہ طور پر سومی بورا کی شادی پر کم سے کم 5 کروڑ روپے خرچ کیے تھے۔

'میں انصاف کی خاطر کرسی چھوڑنے کو بھی تیار، لیکن انھیں...

ڈاکٹروں نے بات چیت سے کیا انکار تو ممتا خفا ہوئیں

کولکتہ:12/ستمبر (ایجنسیز) مغربی بنگال کے کولکاتا میں پیش آئے زیر تربیت خاتون ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل واقعہ پر ڈاکٹروں کی ناراضگی کسی صورت کم ہوتی دکھائی نہیں دے رہی ہے۔ آج ایک بار پھر مغربی بنگال حکومت کے ساتھ ڈاکٹروں کی میٹنگ نہیں ہو سکی۔ حکومت نے تیسری مرتبہ ڈاکٹروں کو بات چیت کے لیے مدعو کیا تھا اور کھلے دل سے اپنی بات رکھنے کو کہا تھا، لیکن وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نبنا کے کانفرنس ہال میں 2 گھنٹے تک ڈاکٹروں کا انتظار ہی کرتی رہ گئیں۔ ڈاکٹروں کا نمائندہ وفد میٹنگ کے براہ راست نشریہ کو لے کر بضد تھا اور نتیجہ یہ نکلا کہ میٹنگ ہی نہیں ہوسکی۔ اس کے بعد ممتا بنرجی نے سخت الفاظ میں کہا کہ انصاف کی خاطر وہ کرسی چھوڑنے کے لیے بھی تیار ہیں، لیکن انھیں (مخالفین) انصاف نہیں بلکہ کرسی چاہیے۔ دراصل جمعرات کو ممتا حکومت نے خط لکھ کر ڈاکٹروں کو بات چیت کے لیے شام 5 بجے مدعو کیا تھا۔ اپنے خط میں حکومت نے میٹنگ میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی موجودگی سے متعلق ڈاکٹروں کے مطالبہ کو منظور ﷺ کر لیا تھا۔ لیکن میٹنگ کی لائیو اسٹریمنگ سے متعلق ان کی شرط کو خارج کر دیا اور مظاہرہ کر رہے 30 ڈاکٹروں کے نمائندہ وفد کی جگہ صرف 15 کو میٹنگ میں شامل ہونے کی اجازت دینے کا فیصلہ کیا۔ بتایا جاتا ہے کہ ڈاکٹروں نے بات چیت کی تجویز کو قبول کر لیا تھا اور نبنا پہنچ بھی گئے تھے۔ چیف سکریٹری کے مطابق 15 کی جگہ 32 اراکین کا نمائندہ وفد میٹنگ کے لیے پہنچا تھا، جنھیں اجازت بھی دے دی گئی۔ ساتھ ہی میٹنگ ریکارڈ کرنے کی بھی یقین دہانی کرائی گئی۔ لیکن ڈاکٹر لائیو اسٹریمنگ کو لے کر بضد ہو گئے اور کانفرنس ہال کے اندر نہیں گئے۔ ممتا بنرجی ہال میں خالی کرسیوں کے درمیان دو گھنٹے تک میٹنگ کے لیے ڈاکٹروں کا انتظار کرتی رہیں، پھر وہ وہاں سے نکل گئیں۔ اس معاملے میں ممتا بنرجی نے اپنی ناراضگی کا اظہار کیا اور کہا کہ ''ہم نے ڈاکٹروں کے ساتھ میٹنگ کے لیے دو گھنٹے تک انتظار کیا۔ ہم نے دیکھا کہ ان کی طرف سے کوئی ردعمل نہیں آیا۔ ہم نے ان سے بات چیت کے لیے کھلے دماغ سے آنے کو کہا تھا۔ بات چیت ہونے پر ہی مسئلہ کا حل نکل سکتا ہے۔'' انھوں نے مزید کہا کہ اس سے قبل ایک دیگر موقع پر میں نے بات چیت میں شامل ہونے کے لیے انتظار کیا تھا۔ کوئی بات نہیں، میں انھیں معاف کرتی ہوں، کیونکہ وہ بہت چھوٹے ہیں۔ ہمارے پاس میٹنگ کو ریکارڈ کرنے کا پورا انتظام تھا۔ سبھی چیزوں کو شفاف اور ظاہر کرنے کے لیے اور سپریم کورٹ کی اجازت کے ساتھ ریکارڈنگ شیئر کرنے کے لیے بھی تیار تھے۔ وزیر اعلیٰ کا کہنا ہے کہ جب کوئی معاملہ زیر غور ہو تو ہم اس طرح کی باریک تفصیلات پر تبادلہ خیال نہیں کر سکتے۔ اس لیے ہمارے پاس کارروائی کو ریکارڈ کرنے کی سہولت تھی۔ میں نے طے کیا تھا کہ ہم مہلوک زیر تربیت خاتون ڈاکٹر اور سیتارام یچوری کی یاد میں ایک قرارداد پاس کریں گے جو آج ہمیں چھوڑ کر چلے گئے۔ ہم بھی انصاف چاہتے ہیں، لیکن معاملہ اب ہمارے پاس نہیں ہے، بلکہ سی بی آئی کے پاس ہے۔ ہم براہ راست نشریہ کے بارے میں کھلے دماغ سے سوچتے ہیں، لیکن زیر غور معاملہ ہونے کے سبب کچھ قانونی مجبوریاں ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ میں عام لوگوں کے لیے انصاف کی خاطر کرسی چھوڑنے کو بھی تیار ہوں، لیکن انھیں انصاف نہیں چاہیے، انھیں صرف کرسی چاہیے۔ مجھے وزیر اعلیٰ کی کرسی نہیں چاہیے، بلکہ متاثرہ کے لیے انصاف چاہیے۔

حیرت انگیز! رَنوے پر کھڑے ہیلی کاپٹر کے سبھی پرزے کھول کر لے گئے لوگ، پائلٹ کی کردی پٹائی

میرٹھ: اتر پردیش کے میرٹھ میں ایک حیرت انگیز معاملہ سامنے آیا ہے۔ یہاں کے ہوائی پٹی پر کھڑے ایک ہیلی کاپٹر کے کئی پارٹس یعنی پرزے کچھ لوگوں نے لوٹ لیے۔ بتایا جاتا ہے کہ 15-10 لوگ رَنوے پر گھسے اور انھوں نے ہیلی کاپٹر کے پرزے پرزے کھول لیے۔ پائلٹ نے جب انھیں ایسا کرنے سے روکا تو اس کے ساتھ مار پیٹ کی گئی۔ پولیس پر بھی لاپروائی کا الزام عائد کیا جا رہا ہے۔ پائلٹ کا کہنا ہے کہ اس نے پولیس سے شکایت کی ہے، پھر بھی کوئی کارروائی نہیں ہورہی ہے۔ اب اس کی شکایت ایس ایس پی سے کی گئی ہے جس کے بعد معاملے کی جانچ شروع کی گئی ہے۔ ہیلی کاپٹر کے پائلٹ کیپٹن روبندر سنگھ کی طرف سے میرٹھ کے ایس ایس پی کو ایک عرضی دی گئی ہے جس میں پرتاپور رَنوے سے ہیلی کاپٹر وی ٹی-ٹی بی پی کے پرزے کھول کر لے جانے کی شکایت کی گئی ہے۔ اس میں پائلٹ نے کہا کہ تقریباً تین بجے ایک ٹیکنیشین نے مجھے فون پر بتایا کہ کچھ لوگ ہیلی کاپٹر سے پرزے کھول رہے ہیں۔ پائلٹ روبندر سنگھ نے بتایا کہ حادثہ کی جانکاری ملتے ہی وہ ہیلی پیڈ پہنچے اور وہاں دیکھا کہ 20-15 لوگ ہیلی کاپٹر کے پرزے کھول رہے ہیں۔

2 فوجی جوانوں پر حملہ اور ساتھی کی عصمت ریزی واقعہ کی مذمت

نئی دہلی:12/ستمبر (ایجنسیز) لوک سبھا میں قائد اپوزیشن راہول گاندھی نے مدھیہ پردیش میں 2 فوجی عہدیداروں پر حملہ اور ان کی 2 خاتون دوستوں میں سے ایک کی عصمت ریزی پر بی جے پی کو نشانہ تنقید بنایا۔ سابق کانگریس صدر نے الزام عائد کیا کہ پارٹی کی زیر اقتدار ریاستوں میں نظم وضبط کا کوئی وجود نہیں۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کے خلاف بڑھتے جرائم کے تئیں بی جے پی حکومت کا منفی رویہ انتہائی پریشان کن ہے۔ کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی وڈرا نے بھی بی جے پی پر تنقید کی اور کہا کہ وزیر اعظم 'خواتین کی حفاظت وسلامتی کے بارے میں بڑی بڑی باتیں کرتے ہیں لیکن ملک کی خواتین اپنی حفاظت وسلامتی کے لئے ایک سنجیدہ کوشش کی ہنوز منتظر ہیں۔ راہول گاندھی نے ایکس پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا کہ مدھیہ پردیش میں 2 فوجی جوانوں پر تشدد اور ان کی ایک ساتھی کی عصمت ریزی پورے سماج کو شرمندہ کرنے کے لئے کافی ہے۔

اروند کیجریوال کی درخواست پر آج سپریم کورٹ کا فیصلہ

نئی دہلی:12/ستمبر (ایجنسیز) سپریم کورٹ' چیف منسٹر دہلی اروند کیجریوال کی درخواست پر جس کے ذریعہ سی بی آئی کی جانب سے گرفتاری کو چیلنج کیا گیا ہے اور مبینہ شراب پالیسی اسکام سے متعلق کرپشن کیس میں ضمانت طلب کی گئی ہے' جمعہ کے روز اپنا فیصلہ صادر کرے گا۔ عدالت عظمیٰ کی ویب سائٹ پر شائع کی گئی کازلسٹ کے مطابق جسٹس سوریہ کانت کی زیر صدارت بنچ 13 ستمبر کو فیصلہ سنائے گی۔

50 نشستیں ملنے پر مسئلہ کشمیر حل کردوں گا: انجینئر رشید

سری نگر:12/ستمبر (ایجنسیز) انجینئر رشید نے جمعرات کو یہاں پہلے جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر انہیں اسمبلی انتخابات میں 50 نشستیں ملتی ہیں تو وہ مسئلہ کشمیر کو حل کردیں گے۔ رکن لوک سبھا نے ضلع بارہمولہ ڈیلینا علاقہ میں 3500 تا 4000 افراد کے مجمع سے جن میں بیشتر نوجوان تھے' خطاب کرتے ہوئے کہا کہ لوگ خود اپنی مرضی سے یہاں جمع ہوئے ہیں۔ میں سب سے کہتا ہوں کہ پارلیمانی انتخابات میں جذباتی وجوہات کی بناء پر ووٹ نہیں دیئے گئے تھے بلکہ ظلم کے خلاف ووٹ دیا گیا تھا۔ کشمیری عوام کو سنگباری کرنے سے خوشی نہیں ہوتی بلکہ یہ ظلم کے خلاف ان کا ردعمل ہے۔ میں نے بی جے پی سے کہا تھا کہ مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے انہیں مذاکرات اور امن بات چیت شروع کرنی چاہئے ان کا وجود باقی نہیں رہے گا۔

دہلی فسادات میں ناحق ماخوذ دس مسلمان باعزت بری

صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی نے جمعیۃ کے وکیلوں کی جدوجہد کی تحسین کی

نئی دہلی ۱۲ ستمبر: دہلی کی کرکرڈومہ عدالت نے ایک اہم فیصلے میں دہلی فسادات 2020 کے مختلف مقدمات میں تمام دس ملزمان کو باعزت بری کر دیا ہے۔ ان میں سے سات بے قصور مسلمانوں کی طرف سے قانونی پیروی صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی کی ہدایت پر ایڈوکیٹ سلیم ملک اور ایڈوکیٹ عبدالغفار نے کی۔ ملزمان، جن میں محمد شاہنواز عرف شانو، محمد شعیب عرف چھوٹوا، شاہ رخ، راشد عرف راجا، آزاد، اشرف علی، پرویز، محمد فیصل، راشد عرف مونو، محمد طاہر پر دہلی کے علاقے شیو وہار میں فسادات، آتش زنی، چوری اور توڑ پھوڑ کے الزامات تھے۔ تاہم عدالت نے پیش کردہ شواہد اور گواہیوں کی روشنی میں فیصلہ دیا کہ استغاثہ ملزمان کے خلاف الزامات کو شک سے بالاتر ثابت کرنے میں ناکام رہا۔ جمعیۃ علماء ہند کے وکلا کی قیادت میں دفاع نے اس مقدمے میں استغاثہ کے شواہد میں موجود تضادات کو نمایاں طور پر پیش کیا۔ اہم گواہ یا تو اپنے بیانات سے منحرف ہو گئے یا ملزمان کی شناخت نہیں کر سکے۔ اس کے علاوہ پولیس اہلکاروں کے بیانات کے اندراج میں تاخیر اور دیگر قانونی خامیوں نے بھی عدالت کو ملزمان کو بری کرنے پر مجبور کیا۔ عدالت کے فیصلے کا استقبال کرتے ہوئے صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی نے جمعیۃ کے وکیلوں کی جدوجہد کی ستائش کی ہے اور کہا کہ منصفانہ ٹرائل اور مضبوط قانونی نمائندگی نہایت ضروری چیز ہے، مولانا مدنی نے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند اسی مقصد کے تحت معاشرے کے کمزور طبقات کے حقوق کی حفاظت کے لیے ہمیشہ کوشاں رہے گی۔ دہلی فسادات میں ملی کامیابی کے سلسلے میں ایڈوکیٹ نیاز احمد فاروقی نے بتایا کہ جمعیۃ کی کوششوں سے جہاں چھ سو کے قریب افراد کو ضمانت ملی ہے، وہیں ساٹھ سے زائد افراد اب تک باعزت بری ہو چکے ہیں۔ ابھی بھی دو سے زائد مقدمات ٹرائل پر ہیں۔

وقف ایکٹ کے خلاف مخالفین کے الزامات پر

سپریم کورٹ کے وکیل مولانا نیاز احمد فاروقی کے چشم کشا جوابات

نئی دہلی: وقف ایکٹ میں ترمیم کے حامی سیاسی وسماجی لیڈران موجودہ ایکٹ پر کئی طرح کے الزامات عائد کررہے ہیں، حالانکہ وہ حقائق سے ناواقف ہیں۔ کئی طرح کی غلط فہمیاں بھی لوگوں کے ذہن میں ہے۔ ان غلط فہمیوں اور گمراہیوں کے لیے ضروری ہے کہ وقف ایکٹ پر اٹھ رہے سوالات کا جواب سبھی کے سامنے پیش کیا جائے۔ سپریم کورٹ کے وکیل اور جمعیۃ علماء ہند کے سکریٹری نیاز احمد فاروقی نے کچھ اہم الزامات پر چشم کشا جوابات سامنے رکھے ہیں جو قارئین کے لیے انتہائی مفید ہے۔ نیچے پیش ہیں اہم الزامات اور ان کے جوابات...

پہلا الزام: ملک بھر میں وقف بورڈوں نے بڑی مقدار میں سرکاری زمینوں پر قبضہ کر کے انہیں وقف قرار دے دیا ہے۔ وقف بورڈ بھارت میں تیسرا سب سے بڑا زمینوں کا مالک ہے۔ پہلے اور دوسرے نمبر پر ریلوے اور ڈیفینس ہیں۔

جواب: یہ الزام بے بنیاد ہے۔ سچر کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق، بھارت میں تمام وقف جائیدادوں کا مجموعی رقبہ 6 لاکھ ایکڑ ہے۔ اس کا موازنہ اگر ہندو انڈومینٹ سے کیا جائے تو تمل ناڈو میں 4,78,000 ایکڑ اور آندھرا پردیش میں 4,68,000 ایکڑ زمین ہندو انڈومینٹ کے پاس ہیں۔ صرف ان دونوں ریاستوں کو ملا کر 9,40,000 ایکڑ زمین ہندو انڈومینٹ کے پاس ہے۔ جبکہ پورے بھارت میں وقف جائیدادوں کا مجموعی رقبہ چھ لاکھ ایکڑ ہے۔ زمین کو وقف قرار دینا کوئی خفیہ عمل نہیں ہے۔ اس کا پورا طریقہ عمل وقف ایکٹ میں مذکور ہے۔ وقف صرف وہی شخص کرسکتا ہے جو اپنی جائیداد کا مالک ہو اور اسے اپنی ملکیت کے دستاویزات وقف بورڈ میں جمع کروانے ہوتے ہیں۔ اس کے بعد عوام کو اعتراضات داخل کرنے کے لیے نوٹس جاری کیا جاتا ہے۔ حکومت ایک سروے کمشنر مقرر کرتی ہے جو زمینوں کی جانچ کرتا ہے اور ان کی وقف کی تصدیق کرتا ہے۔ اس کے بعد یہ اعلان ریاستی گزٹ میں شائع کیا جاتا ہے، اور کوئی بھی شخص اس نوٹیفیکیشن کو ایک سال کے اندر وقف ٹریبونل میں چیلنج کرسکتا ہے۔

دوسرا الزام: سروے کمشنر حکومت سے وقف املاک کے سروے کے لیے تنخواہ لیتا ہے؛ جبکہ ہندو فلاحی املاک کے لیے ایسی سہولت نہیں ہے۔ آئین کے آرٹیکل 27 کے تحت عوامی فنڈز کا مذہبی مقاصد کے لیے استعمال ممنوع ہے، اس لیے سروے کمشنر کا وقف سروے کے لیے سرکار سے تنخواہ لینا غیر آئینی ہے۔

جواب: سروے کمشنر کی تقرری مذہبی مقاصد کے لیے نہیں ہے۔ اس کی ذمہ داری مفاد عامہ کے لیے ہے۔ وقف جائیداد قانون کے مطابق صحیح ہے یا نہیں، اس کی انکوائری پہلے دو سطحوں پر ہوتی تھی، اب تین سطحوں پر ہوگی۔ اسی کی بنا پر ریونیو ریکارڈ میں اندراج ہوتا ہے۔ جبکہ ہندو انڈومینٹ کے لیے اتنی انکوائری اور جانچ کی ضرورت نہیں ہے اور صرف اسسٹنٹ کمشنر کے آرڈر سے انڈومینٹ درج کر لیا جاتا ہے۔

تیسرا الزام: تیسرا الزام وقف ٹریبونل کے بارے میں لگایا جاتا ہے کہ ہندوؤں کے لیے ایسا کوئی ٹریبونل موجود نہیں ہے۔ یہ عام تاثر ہے کہ ٹریبونلز وقف بورڈ کے حق میں جانبدار ہیں۔

جواب: وقف ٹریبونلز باقاعدہ سول عدالتیں ہیں جن کا افسر اعلیٰ ڈسٹرکٹ جج ہوتا ہے، جو وقف کے تنازعات کے بارے میں فیصلے کرتا ہے، اور یہی طریقہ سول عدالتوں میں بھی اختیار کیا جاتا ہے۔ اگر یہ الزام مان لیا جائے تو تمام سول عدالتیں اس سے مبرا نہیں ہوسکتیں۔

چوتھا الزام: وقف ٹریبونل کا قیام قانونی یا آئینی نہیں ہے کیونکہ یہ بھارت کے آئین کی شق 323(a) اور (b) کے تحت قائم نہیں کیا گیا ہے۔

جواب: شق 323(a) صرف سروس کے معاملات کے لیے انتظامی ٹریبونلز کے قیام کا حکم دیتی ہے۔ جبکہ دوسرے ٹریبونلز وفاقی اور ریاستی قانون سازی کے اختیارات کے تحت قائم کیے جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر، انکم ٹیکس اپیلیٹ ٹریبونل انکم ٹیکس ایکٹ 1961 کی شق 252 کے تحت قائم کیا گیا ہے۔ اسی طرح تلنگانہ میں ہندو انڈومینٹس ٹریبونل تلنگانہ چیریٹیبل اور ہندو مذہبی اداروں اور انڈومینٹس ایکٹ 1987 کی شق 162 کے تحت قائم کیا گیا ہے۔ اسی طرح وقف ٹریبونل وقف ایکٹ 1995 کی شق 83 کے تحت قائم کیا گیا ہے۔ لہٰذا وقف ٹریبونل کے قیام میں کوئی غیر قانونی یا قانونی نقص یا غیر معقول بات نہیں ہے۔

پانچواں الزام: وقف ٹریبونل میں ایک ایسا رکن مقرر کیا جاتا ہے جو اسلام کا علم رکھتا ہے، جبکہ ہندو انڈومینٹ کے معاملات میں ایسا کوئی ہندو نہیں ہوتا جو ہندو شاستروں کا علم رکھتا ہو۔

جواب: دیگر مذہبی اداروں میں بھی ایسی شرطیں پائی جاتی ہیں، مثلاً تلنگانہ ہندو انڈومینٹس ایکٹ 1987 کے مطابق ایک اضافی کمشنر لازمی طور پر ہندو ہونا چاہیے۔

چھٹا الزام: وقف کا ملازم پبلک سرونٹ ہے جبکہ کوئی ہندو شنکراچاریہ پبلک سرونٹ نہیں ہوتا۔

جواب: ہندو شنکراچاریہ یا ایک مسلمان عالم یا امام تب ہی پبلک سرونٹ کہلاتے ہیں جبکہ ہندو انڈومینٹ یا وقف کے ملازم ہوں، اس سلسلے میں دونوں کی حیثیت برابر ہے۔

ساتواں الزام: وقف کی جائیدادیں لمیٹیشن ایکٹ سے محفوظ ہیں، جبکہ ہندو انڈومینٹ کی جائیدادیں لمیٹیشن ایکٹ کے تحت آتی ہیں۔

جواب: اس طرح کی سہولت دوسرے مذہبی اداروں میں بھی پائی جاتی ہے۔ مثلاً تمل ناڈو اور تلنگانہ ہندو مذہبی اور خیراتی انڈومینٹس ایکٹ میں بھی اسی طرح کا پرووژن ہے۔

آٹھواں الزام: یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ وقف بائی یوزر (وقف بذریعہ استعمال) وقف ایکٹ 1995 کی شق 3 (ر) کے تحت جائیدادوں پر قبضے کا ایک طریقہ ہے۔

جواب: وقف بائی یوزر ان قدیم وقفوں کو تحفظ فراہم کرتا ہے جو زبانی عطیہ کی بنیاد پر بنائے گئے تھے، اور ان کا کوئی تحریری ریکارڈ موجود نہیں ہے۔ اسلامی قانون کے مطابق زبانی عطیہ یا وقف جائز ہے، وقف بائی یوزر ایک مسلمہ قانونی اصول ہے اور ضرورت، افادیت اور شرعی احکام کے مطابق ہے۔

نواں الزام: کسٹوڈین کے قبضے میں جائیدادوں کو وقف بنانا۔

جواب: کسٹوڈین کے قبضے میں وہ جائیدادیں جو دراصل وقف تھیں اور عارضی طور پر انتظام کے لیے کسٹوڈین کے قبضے میں دی گئی تھیں، سیکشن 108 کے تحت صرف ان ہی جائیدادوں کی وقف کی حیثیت لوٹانے کا پرووژن ہے، جسے موجودہ ترمیم میں ختم کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

دسواں الزام: وقف ایکٹ کو دیگر تمام قوانین پر فوقیت حاصل ہے۔

جواب: وقف ایکٹ ایک اسپیشل قانون ہے اور مسلمہ قانونی اصول اور سپریم کورٹ کے فیصلے کے مطابق اگر کوئی اسپیشل قانون کسی جنرل قانون سے ٹکراتا ہے تو اس صورت میں اسپیشل قانون کو فوقیت حاصل ہوتی ہے۔ یہ صرف وقف ایکٹ کے ساتھ خاص نہیں بلکہ یہ اصول دیگر اسپیشل ایکٹ پر بھی نافذ ہوتا ہے۔

رحمۃ للعالمین جز مصطفی کوئی نہیں

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی
(نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ)

ربیع الاول کا مہینہ اس عظیم رسول و نبی کی ولادت با سعادت کے حوالہ سے جانا اور پہچانا جاتا ہے جس سے بہتر انسان اس روئے زمین پر نہیں آیا، ہمارا ایمان تمام انبیاء ورسل پر ہے اور ہم سب کی عظمت وفضیلت کے قائل ہیں، یہ ہمارے ایمان مفصل اور ایمان مجمل کا حصہ ہے، لیکن اس کے ساتھ یہ بھی حقیقت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے رسولوں میں بعض کو بعض پر فضیلت دی اور ہمارے آقا ومولیٰ فخر موجودات، سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام انبیاء کا سردار اور سید المرسلین والاولین والآخرین بنایا، آپ کے اوپر سلسلۂ نبوت کا خاتمہ فرمایا، معراج کی رات مسجد اقصیٰ میں انبیاء کی امامت کرائی؛ تاکہ سب انبیاء پر آپ کی فضیلت پورے طور پر کھل کر سامنے آجائے، ایسی فضیلت کہ انبیاء بھی اس امت میں آنے کی تمنا کرنے لگیں، آپ کو یہ فضیلت بھی عطا ہوئی کہ سارے جہاں کا رسول بنا کر آپ کو بھیجا گیا، قرآن کریم جیسی رحمت وہدایت والی کتاب آپ کو دی گئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے جتنے انبیاء ورسل آئے سب مخصوص علاقے مخصوص زمانے اور بعض مخصوص قبائل کے لئے تھے، اللہ رب العزت نے اپنے محبوب کو اعلان کرنے کے لئے فرمایا: کہہ دیجئے اے لوگو! میں تمام لوگوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں، آپ کی شان میں یہ بھی ارشاد ہوا کہ آپ سارے جہاں کیلئے رحمت بنا کر بھیجے گئے، سارے جہاں میں انسان وجن ہی نہیں شجر و حجر، نباتات وجمادات، حیوانات اور تمام بری وبحری مخلوقات بھی شامل ہیں، اس کا مطلب یہ ہے کہ آقا صلی اللہ علیہ وسلم سب کیلئے رحمت ہیں، اور آپ کی رحمت سب کو محیط ہے۔ اس خصوصیت میں بھی دوسرا کوئی ان کے ہم پلہ نہیں ہے۔ اور حق یہ ہے کہ کہا جائے "رحمۃ للعٰلمین جز مصطفیٰ کوئی نہیں۔" رحمت کی اس عمومیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے پہلے ہر طرف ظلم وجور کا بازار گرم تھا، انسان انسان کے خون کا پیاسا تھا، قبیلے آپس میں دست وگریباں تھے، عربی عجمی اور کالے گورے کے نام پر خود ساختہ برتری کے پیمانے وضع کر لئے گئے تھے، اس کی وجہ سے انسانوں میں طبقاتی جنگ نے عروج پکڑ لیا تھا، حق وہ سمجھا جاتا تھا جو اس قبیلے کے کسی فرد کے ذریعہ صادر ہوا ہو، خواہ وہ ظلم وستم کے زمرے میں کیوں نہ آتا ہو، برائیاں عام تھیں اور اخلاق حسنہ کا وجود کم تر ہو گیا تھا، عورتوں کے اوپر ہر طرح کا ظلم کیا جاتا تھا، بلکہ بہت سارے قبائل میں لڑکیوں کو زندہ درگور کرنے کا رواج تھا، ہنستی کھیلتی زندگی کو زندہ مٹی میں دفن کر دینا انسانی شقاوت وبدبختی کی انتہاء تھی، لڑائیاں ہوتیں تو انسانوں کے ساتھ پورے علاقہ کو تاراج کر دیا جاتا، شریف انسان غلامی کی زنجیروں میں جکڑ دیے جاتے، اور بالکل وہ منظر ہوتا جس کا نقشہ قرآن کریم میں اللہ رب العزت نے کھینچا ہے کہ جب شاہان وقت کسی آبادی پر غلبہ حاصل کرتے ہیں تو آبادی میں فساد و بگاڑ پیدا کرتے ہیں اور وہاں کے شرفاء کو ذلیل ورسوا کر کے چھوڑتے ہیں، ان لڑائیوں میں جانور، درخت، کھیت کھلیان اور فصلوں کو بھی تباہی کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ ان حالات میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس دنیا میں تشریف لائے، چالیس سال تک اپنی پاکبازی، کردار کی بلندی، امانت ودیانت کی رفعت کا نمونہ اس طرح پیش کیا کہ مخالفین بھی آپ کو صادق اور امین کہا کرتے، آپ کی بے داغ جوانی اور اعلیٰ اخلاقی کردار کی شہادت دیتے، وہ ایمان اور کلمہ کے مسئلہ پر مذبذب رہے، کیونکہ اس کلمہ کے اقرار سے ان کی ریاست اور چودھراہٹ کو خطرہ محسوس ہوتا تھا؛ لیکن کبھی کسی نے ان کے کردار پر انگلیاں نہیں اٹھائیں۔ چالیس سال بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعلان نبوت کیا، مخالفین کے سب وشتم اور نازیبا حرکات کو سنا اور سہا، یہ رحمت ہی کی ایک قسم ہے کہ آپ نے قدرت کے باوجود اور بارگاہ الٰہی سے مقبولیت کے یقین کے باوجود ان کے لئے کبھی بد دعا نہیں کی، حد یہ ہے کہ طائف کی گلیوں میں جب پائے مبارک لہو لہان ہوئے، موزے خون سے بھر گئے، اوباشوں نے آپ کو پتھر مارا، اس وقت بھی آپ نے ان کے لئے دعائیں کیں، اے اللہ اس قوم کو ہدایت دے وہ مجھے نہیں جانتی اور اس توقع کا اظہار کیا کہ شاید اس قوم سے کوئی فرد دین رحمت میں داخل ہو جائے، جنگ کے بعد قیدی مسجد کے ستون سے بندھے ہوئے ہیں، بندش کی سختی کی وجہ سے قیدی کراہ رہے ہیں، آپ کی آنکھوں سے نیند غائب ہے، جب تک بندش ڈھیلی نہیں کی گئی آپ کو سکون نہیں ملا۔ فتح مکہ کے موقع سے سارے دشمن سامنے تھے، عرب روایات کے مطابق انہیں قتل بھی کیا جا سکتا تھا اور غلام بھی بنایا جا سکتا تھا، لیکن رحمت للعالمین نے اپنی شان رحمت کا مظاہرہ کیا اور اعلان کر دیا کہ آج تم لوگوں سے کوئی دار وگیر اور مؤاخذہ نہیں، تم سب لوگ آزاد ہو، اتنا ہی نہیں حضرت ابوسفیان جو اس وقت تک ایمان نہیں لائے تھے، ان کے گھر میں داخل ہونے والے کو بھی امان دے دیا، ہندہ؛ جس نے حضرت حمزہ کا مثلہ کروایا تھا ان کے کان ناک کٹوائے تھے، کلیجی گردہ کو کچا چبا کر اپنی قسم پوری کی تھی، آپ کی شان رحمت نے اس کو اپنے جلو میں لے لیا، کیا شان رحمت تھی آپ کی، کوئی دوسرا ہوتا تو چن چن کر بدلہ لیتا کہ یہی زمانے کی روش رہی ہے، آپ نے سب کو معاف کر کے دنیا کو یہ پیغام دیا کہ اسلام دین رحمت ہے، یہاں امن ہے شانتی ہے، سکھ ہے، چین ہے اور دشمنوں کو بھی معاف کرنے کا وہ جذبہ ہے جو کسی اور مذہب میں نہیں پایا جاتا۔ انسانوں میں غلاموں اور باندیوں کی زندگی اجیرن تھی، وہ جسم وجثہ کے اعتبار سے انسان تھے، لیکن ان کی زندگی جانوروں سے بدتر تھی، ان کی اپنی کوئی زندگی نہیں تھی وہ آقا ہی کے لئے جیتے اور مرتے تھے، پوری وفاداری اور خدمت کے باوجود انہیں ظلم وستم کا سامنا تھا، آقا صلی اللہ علیہ وسلم ان کے لئے بھی رحمت ثابت ہوئے، آپ نے مختلف طریقوں سے لوگوں کو غلامی کی زنجیروں سے نکالنے کا کام کیا، کبھی فدیہ کے طور پر لکھانے پڑھانے کا کام لے کر، کبھی قسم، ظہار وغیرہ کے کفارہ میں آزاد کرنے کا حکم دے کر، عمومی حکم یہ دیا کہ غلاموں کا خیال رکھو، جو خود کھاؤ اسے کھلاؤ، اور اسے ایسا ہی پہناؤ جیسا تم پہنتے ہو، اس سے طاقت سے زیادہ کام نہ لو، آپ نے حضرت زیدؓ کے ساتھ حسن سلوک کر کے دکھلایا، جس کے نتیجہ میں حضرت زیدؓ نے اپنے والدین کے ساتھ جانے کی بنسبت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں رہنا پسند کیا۔ عورتوں پر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت سایہ فگن ہوئی تو حکم دیا کہ عورتوں سے بہتر سلوک کرو، وہ تمہارے ماتحت اور تمہارے حکم کی پابند ہیں، تم دونوں پر ایک دوسرے کے حقوق ہیں، کسی کے حق کی ادائیگی میں کوتاہی نہ کی جائے، اور حسن سلوک کے ساتھ ان سے پیش آؤ، اگر تم امساک بالمعروف نہ کر سکو تو انہیں حسن سلوک کر کے چھوڑ دو، تاکہ وہ اپنی زندگی اپنے انداز میں جی سکیں یا دوسری شادی کر کے نئے سفر کا آغاز کر سکیں، زمانۂ جاہلیت میں بیوہ عورت منحوس سمجھی جاتی تھی، آپ نے حضرت عائشہؓ کے علاوہ بیوہ اور مطلقہ عورتوں کو اپنے نکاح میں لے کر امت کو پیغام دیا کہ بیوہ اور مطلقہ عورتیں منحوس نہیں ہیں، شوہر کے مر جانے اور بعض دفعہ نباہ نہ ہونے سے طلاق پڑ جائے تو ان کی دلجوئی، خبر گیری کی جتنی شکلیں ممکن ہیں، اختیار کی جائیں اور انہیں بے سہارا نہ چھوڑا جائے۔ آپ نے بچوں پر رحم کرنے کا بھی حکم دیا، ان کی اچھی تعلیم وتربیت پر جنت کی بشارت دی، ان کا نفقہ باپ کے سر رکھا، تاکہ انہیں بال مزدوری سے بچایا جائے، اور ان کے بچپن کی حفاظت کی جا سکے، ان کے اچھے نام رکھنے کی تلقین کی اور بچوں کو بے سہارا چھوڑنے کو پسند نہیں فرمایا۔ انہیں جینے کا حق دیا اور ان کو روزی میں تنگی کے خوف سے ہلاک کرنے سے منع فرمایا۔ یتیموں کی کفالت کو کار ثواب قرار دیا اور فرمایا کہ میں اور یتیموں کی کفالت کرنے والا ہاتھ کی دو متصل انگلیوں کی طرح قیامت میں ساتھ ہوں گے، خود آپ نے یتامیٰ کی سرپرستی کی اور عید کے دن ایک روتے بچے کو گلے لگا کر ہمیں سبق دیا کہ ان کی کفالت کی فکر کرو، ان کے سر پر شفقت کا ہاتھ رکھو، یہ ہاتھ رکھنا قیامت میں تمہیں کام آئے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت جب جانوروں کی طرف متوجہ ہوئی تو بلا وجہ انہیں ہلاک کرنے سے منع کیا، اگر گوشت کھانے کے لئے انہیں ذبح کرنا ہے تو ایسا طریقہ اپناؤ کہ اسے کم از کم تکلیف ہو، اگر جانور نقل وحمل کے لئے رکھے گئے ہوں تو اس پر اسکی طاقت سے زیادہ بوجھ نہ لادو، ایک اونٹ کی بلبلاہٹ سن کر آپ سمجھ گئے کہ اس کا مالک اس پر زیادتی کرتا ہے، اونٹ کے مالک انصاری صحابی کو بلا کر فرمایا کہ اللہ رب العزت نے ان جانوروں کو تمہارا محکوم بنایا ہے؛ اس لئے ان جانوروں پر رحم کرو، نہ تو انہیں بھوکا رکھو، اور نہ ہی ان کی طاقت سے زیادہ کام لو، ایک بار حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے چڑیا کے دو بچوں کو پکڑ لیا، چڑیا چلانے لگی، آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ان بچوں کو ان کی جگہ پر رکھ آؤ، آپ نے ارشاد فرمایا کہ ایک فاحشہ نے اپنے موزہ میں بھر کر کتے کو پانی پلایا تو اس کی بخشش ہوگئی، اور ایک عورت نے بلی کو باندھ کر رکھا، کھانا پینا نہیں دیا، بالآخر وہ مرگئی تو اس عورت کو اسکی وجہ سے اسے جہنم کا مستحق قرار دیا گیا، یہ واقعات بتاتے ہیں کہ جانوروں پر آپ کی شفقت ورحمت کس قدر تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جائے گا تم زمین والوں پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔ درختوں کو بلا ضرورت کاٹنے اور جنگ کے موقع سے انہیں برباد کرنے سے بھی منع کیا گیا، کیونکہ یہ ہمارے لئے ماحول کے تحفظ کا بڑا ذریعہ ہیں، فرمایا گیا کہ اگر قیامت قائم ہو جائے اور تمہارے پاس اتنی مہلت ہو کہ تم ایک پودا لگا سکتے ہو تو لگا دو، پھلدار درخت لگانے والوں کی اہمیت بیان کرتے ہوئے ارشاد ہوا کہ جس درخت کے پھل سے انسانوں نے اور پتوں سے جانوروں نے فائدہ اٹھایا تو یہ صدقہ ہے، اور ایسی تمام کوشش جس سے ماحول خراب ہو، فضائی آلودگی پیدا ہو "فساد فی الارض" کے قبیل سے ہے۔ ماحولیات کے تحفظ اور ہر قسم کے جاندار کے لئے پانی کی اہمیت ظاہر ہے، حکم دیا گیا کہ اسے ناپاک نہ کرو، پینے اور دوسری ضرورتوں کے لئے اسے پاک وصاف رکھو، پانی میں پیشاب نہ کرو، سو کر اٹھو تو بغیر ہاتھ دھوئے پانی کے برتن میں ہاتھ مت ڈالو، پانی پیتے وقت برتن میں سانس مت لو، مشکیزے، گھڑے اور پانی کے برتن کو ڈھانک کر رکھو، یہ ہدایات ہر اعتبار سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفقت ورحمت کا مظہر ہیں۔ رحمۃ للعالمین ہونے کا سب سے بڑا مظاہرہ قیامت کے دن ہوگا، جب سارے انبیاء کرام بخشش کے لیے سفارش اور شفاعت سے انکار کر دیں گے، سارے انسان پریشان ہوں گے، ہر آدمی اپنے گناہوں کے بقدر پسینے میں ڈوبا ہوگا، نفسی نفسی کا عالم ہوگا، نہ بیٹا باپ کا ہوگا، نہ بیوی شوہر کی ہوگی، ہر آدمی سراسیمہ اور حواس باختہ ہوگا، ایسے میں آقا صلی اللہ علیہ وسلم امت کی شفاعت کے لیے بارگاہ الٰہی میں سربسجود ہوں گے اور وہ سب کچھ مانگیں گے جو اللہ رب العزت ذہن ودل میں ڈالیں گے اور پھر خوش خبری سنائی جائے گی کہ گنہگاروں کو بخش دیا گیا اور جس شخص کے دل میں رائی کے برابر بھی ایمان ہوگا وہ اس شفاعت سے سوئے جنت روانہ ہو سکے گا، اس طرح آپ کی رحمت سے اللہ کی مخلوق دنیا میں بھی مستفیض ہو رہی ہے اور آخرت میں بھی شفاعت کام آئے گی۔ شاعر نے کہا ہے:

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا
مرادیں غریبوں کی بر لانے والا
وہ اپنے پرائے کا غم کھانے والا
مصیبت میں غیروں کے کام آنے والا
اتر کر حراء سے سوئے قوم آیا
اور اک نسخۂ کیمیا ساتھ لایا

خیبر پختونخواں میں مختلف حملوں پولیو ورکر سمیت چھ افراد ہلاک

باجوڑ/جنوبی وزیرستان۔ 12/ستمبر۔ ایم این این۔ خیبر پختونخوا کے باجوڑ اور جنوبی وزیرستان کے اضلاع میں بدھ کو تین مختلف واقعات میں تین سیکیورٹی اہلکاروں، ایک پولیو ورکر اور دو مزدوروں سمیت چھ افراد جان کی بازی ہار گئے اور بارہ دیگر زخمی ہوگئے۔ باجوڑ کی تحصیل سلارزئی میں نامعلوم حملہ آوروں نے پولیو کے قطرے پلانے والی ٹیم پر حملہ کر کے ایک پولیس افسر اور ایک پولیو ورکر کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ باجوڑ کی تحصیل ماموند میں دوسرا واقعہ سڑک کنارے دھماکے میں ایک سیکیورٹی اہلکار کی جان لے گیا۔ زیریں جنوبی وزیرستان کے علاقے انگور اڈہ میں فائرنگ سے ایک نیم فوجی اہلکار اور دو مزدور جاں بحق ہوگئے۔ پولیو ٹیم پر حملہ انسداد پولیو مہم کے تیسرے روز تحصیل سلارزئی کے پہاڑی علاقے مالا سید بانڈہ میں دوپہر کے قریب ہوا۔ پولیس اور ریسکیو 1122 کے اہلکاروں نے ذرائع ابلاغ کو بتایا کہ ٹیم پیدل جا رہی تھی، بچوں کو ویکسین پلا رہی تھی، جب مسلح افراد نے فائرنگ کر دی، جس سے ٹیم کو لے جانے والا ایک پولیس کانسٹیبل اور ایک پولیو ورکر موقع پر ہی ہلاک ہو گئے۔ ریسکیو 1122 کے ترجمان ریاض احمد خان نے بتایا کہ جاں بحق ہونے والوں کی شناخت تحصیل خار کے علاقے حاجی لوانگ سے تعلق رکھنے والے 33 سالہ کانسٹیبل لقمان خان اور سالارزئی کے گاؤں تلی سے تعلق رکھنے والے 25 سالہ پولیو ورکر ابوہریرہ کے نام سے ہوئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ان کی لاشیں رسمی کارروائیوں کے لیے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال خار لے جائی گئیں اور بدھ کی شام کو نماز جنازہ کے بعد دونوں کو آبائی علاقوں میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

الوداع سیتارام یچوری

معصوم مرادآبادی

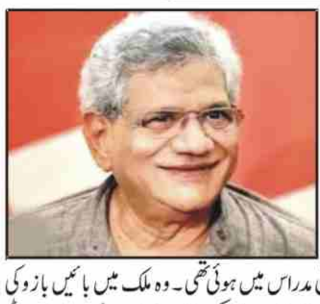

ملک میں بائیں بازو کی سیاست کے کھیون ہار سیتارام یچوری نے آج سہ پہر نئی دہلی کے آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) میں آخری سانس لی۔ وہ کئی روز سے سانس کی بیماری کی وجہ سے وہاں زیر علاج تھے۔ یچوری کی پیدائش 12 اگست 1952 کو تمل ناڈو کی راجدھانی مدراس میں ہوئی تھی۔ وہ ملک میں بائیں بازو کی سیاست کے ایک اہم ستون تھے۔ سی پی ایم کے جنرل سیکریٹری کے طور پر انھوں نے پارٹی کو مضبوط کرنے کے لیے انتھک جدوجہد کی۔ انھوں نے اپنی پوری زندگی فرقہ پرست اور فسطائی طاقتوں کے خلاف جنگ لڑتے ہوئے گزاری۔ سیتارام یچوری اپنی سیاسی بالغ نظری اور عقیدہ صنفی کی وجہ سے بھی جانے جاتے تھے۔ انھوں نے اقتدار کی بجائے ہمیشہ اقدار کی سیاست کی۔ جس زمانے میں وہ راجیہ سبھا کے رکن تھے تو میں نے انھیں فرقہ پرستوں سے لوہا لیتے ہوئے پریس گیلری سے دیکھا۔ ان کی زندگی کا بیشتر حصہ حیدرآباد اور دہلی میں گزرا، جہاں انھوں نے طلباء سیاست سے اپنا سیاسی کیریر شروع کیا تھا۔ وہ ایس ایف آئی (اسٹوڈینٹس فیڈریشن آف انڈیا) کے سرکردہ لیڈر تھے اور تین بار جے این یو طلباء یونین کے صدر بھی چنے گئے۔ انھوں نے ایمرجنسی کا پورا عرصہ دیگر سیاسی رہنماؤں کے ساتھ جیل میں گزارا۔ وہ کئی بار راجیہ سبھا کے ممبر چنے گئے۔ ان کے پسماندگان میں ان کی اہلیہ معروف انگریزی صحافی سیما چشتی کے علاوہ ایک بیٹی ہے۔ ان کے بڑے بیٹے کا کووڈ میں انتقال ہوگیا تھا۔ ان کا آخری ویڈیو پیغام مغربی بنگال کے سابق وزیر اعلیٰ بدھا دیپ بھٹا چاریہ کے انتقال پر گزشتہ 22/اگست کو منظر عام پر آیا تھا جس میں انھوں نے اپنی بیماری کی وجہ سے بدھا دیپ کی آخری رسومات میں شرکت نہ کر پانے پر افسوس کا اظہار کیا تھا۔ سیتارام یچوری ہندوستانی سیاست میں ایک با اصول، عوام دوست، سیکولر، جمہوریت پسند سیاست داں اور بہترین انسان کے طور پر یاد رکھیں جائیں گے۔ میں اپنی دوست سیما چشتی سے ان کے شوہر کے انتقال پر اظہار تعزیت کرتا ہوں۔ ان کا جسد خاکی ایمس کو ریسرچ کے لیے عطیہ کر دیا گیا ہے۔ اوپر والا ان کی روح کو شانتی دے۔

"بزمِ ایوانِ غزل" کی عظیم الشان سالانہ حمدیہ طرحی نشست منعقد

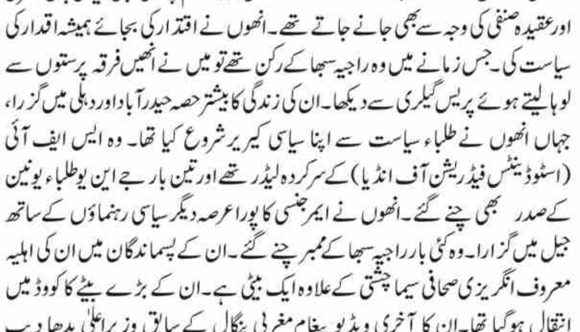

بارہ بنکی: 12/ستمبر (ابوشحمہ انصاری) سعادت گنج کی سرگرم وفعال ادبی تنظیم "بزمِ ایوانِ غزل" کے زیرِ اہتمام عظیم الشان سالانہ حمدیہ طرحی نشست کہنہ مشق استاد شاعر مائل چوکھنڈوی کی صدارت میں آئیڈیل انٹر کالج کے وسیع ہال میں منعقد ہوئی جس میں بطور مہمانانِ خصوصی عاصی چوکھنڈوی، ڈاکٹر ایس احمد (بارہ بنکی) اور نورالحسن (مرکامئو) نے شرکت کی نشست کی نظامت کے فرائض فضیل اصلاحی نے بحسن وخوبی انجام فرمائے نشست کا آغاز ارشد عمیر صفدر گنجوی کی نعت پاک سے ہوا اس کے بعد دئے گئے مصرع طرح

"اے خدا میری نظر کو تیرا جلوہ چاہئے"

پر باقاعدہ طور پر حمدیہ طرحی نشست کا آغاز ہوا پروگرام بہت ہی زیادہ کامیاب رہا، پسندیدہ اشعار کا انتخاب نذرِ قارئین ہے ملاحظہ فرمائیں،

دسترس میں اس کی مائل کیا نہیں ہے دیکھئے
مانگنے والوں کا دامن تو کشادہ چاہئے
پیکرِ انسانیت کا اک ستارہ چاہئے
عرشِ اعظم پر اسے مٹی کا پتلا چاہئے

عاصی چوکھنڈوی

پھر ترے بندوں کی خاطر آگ ہے دہکی ہوئی
پھر جہاں کو تیری قدرت کا کرشمہ چاہئے

ذکی طارق بارہ بنکوی

یا الٰہی تیری مرضی تیرا منشا چاہئے
مجھ سے تو راضی رہے بندے کو اور کیا چاہئے

راشد ظہور

دی صدا موسیٰ کلیم اللہ نے یہ طور پر
یا خدا میری نظر کو تیرا جلوہ چاہئے

دانش رامپوری

داغِ عصیاں دامنِ دل سے مٹانے کے لئے
بارگاہِ ایزدی میں خوب رونا چاہئے

شکیل آزاد رامپوری

بارگاہِ ایزدی میں سر جھکانے کے لئے
ہم کو تو مسجد میں پانچوں وقت جانا چاہئے

اسلم سیدنپوری

ربِ قادر مجھ کو تجھ سے اب کچھ ایسا چاہئے
ہر گھڑی ہونٹوں پہ میرے ذکر تیرا چاہئے

مشتاق بزمی

تو ہے وہ جو سنگ میں کیڑوں کو دیتا ہے غذا
اے خدا ہم بھوکوں کو بھی آب و دانہ چاہئے

علی بارہ بنکوی

کیا ہے دل میں کیا نہیں ہے اور کیا مانگے گا یہ
جانتا ہے سب خدا بندے کو کیا کیا چاہئے

راشد رفیق چوکھنڈوی

چاند، سورج اور چراغ و برق لے کر کیا کروں
اے خدا میری نظر کو تیرا جلوہ چاہئے

آفتاب جامی

اے خدا کرتا ہوں تجھ سے بس یہی اک التجا
وقتِ نزع میرے لب پر نام تیرا چاہئے

سحر ایوبی

تیرا بندہ ہوں مجھے تیرا سہارا چاہئے
مجھ کو کوئی بھی تعاون نہ کسی کا چاہئے

قمر سکندر پوری

التجا ہے اے خدا جب وقتِ آخر ہو مرا
سامنے پیارے نبی کا نوری چہرہ چاہئے

نعیم سکندر پوری

نہ تو لندن نہ تو پیرس نہ تو گووا چاہئے
اے خدا مجھ کو تو بس شہرِ مدینہ چاہئے

ارشد عمیر صفدر گنجوی

ان شعراء کے علاوہ مصباح رحمانی، ابوذر انصاری، طالب نور اور صغیر قاسمی وغیرہ نے بھی بارگاہِ رب العالمین میں اپنا اپنا طرحی کلام بطور نذرانۂ عقیدت پیش کیا، بطور سامعین ماسٹر محمد وسیم، ماسٹر محمد قسیم، ماسٹر محمد حلیم صاحبان کے نام بھی قابلِ ذکر ہیں۔ "بزمِ ایوانِ غزل" کی آئندہ سالانہ نعتیہ طرحی نشست مندرجہ ذیل مصرع طرح

کو سینے سے لگانے مرے سرکار آئے"

قافیہ:- لگانے　　ردیف:- مرے سرکار آئے

پر 29/ستمبر بروز اتوار ہوگی۔

ذرا سینے پر ہاتھ رکھ کر غور کریں!!

تحریر: جاوید اختر بھارتی

جتنی چاہیں جذباتی تقریریں کر لیں، کانفرنسیں کر لیں، آج وقف کی جائیداد کی اہمیت وفضیلت بیان کر لیں، سوشل میڈیا پر لائک و کمنٹ کے ساتھ شیئر کر لیں اور ای میل کر لیں مگر ایک سچائی یہ بھی ہے کہ راستہ تو ہم نے ہی دیکھایا ہے۔ وقف کی ہوئی اراضیات کو غریبوں میں تقسیم کر دیا جاتا تو آج ایسی بدترین صورتحال سامنے ہرگز نہ آتی اور مسلمانوں کا موقف مستحکم ہو جاتا۔۔۔۔۔۔ بے دینی، پسماندگی، غریبی، بیروزگاری اور جہالت کی وجہ سے بھی مسلم طبقہ مسائل سے دوچار ہے۔۔۔ طرفہ تماشہ یہ ہے کہ بعض مسلم قائدین نے اوقاف کی اراضی پر اپنے قبضے جمائے ہوئے ہیں اور بعض نے ان املاک کو غیر مسلم سیاست دانوں کو حقیر سیاسی مفادات کی بناء پر کوڑیوں کے دام فروخت کر دیا ہے۔ بھارت میں ریلوے کے بعد سب سے زیادہ پراپرٹی وقف کی ہے اور یہ مسلمانوں کی ہے اور دعویٰ کیا جاتا ہے کہ اس سے ہم بیواؤں کو پینشن دیں گے مدارس، اسکول وکالج اور یونیورسٹیاں قائم کریں گے، قبرستانوں کو سدھاریں گے، اسپتالوں کی تعمیر کریں گے اور غریبوں کا مفت میں علاج کا انتظام کریں گے، غریبوں کی مدد کریں گے وغیرہ وغیر۔ اب سینے پر ہاتھ رکھ کر غور کریں کہ وقف کی جائیداد سے ہونے والی آمدنی سے ہم نے کوئی یونیورسٹی بنوائی؟ اسکول وکالج اور مدرسہ بنوایا؟ اسپتال بنوایا؟ وقف کی اراضی کی آمدنی سے زکاۃ و خیرات کے مستحق افراد کی امداد کر کے اسے زکاۃ وخیرات کی رقم لینے کے بجائے خود زکاۃ و خیرات دینے کے قابل بنایا؟ وقف کی آمدنی سے کیا بیواؤں کو پینشن دیا گیا؟ ریاکاری کے بغیر غریبوں کی بیٹیوں کی اجتماعی شادی کا انتظام کیا گیا؟ بڑی بڑی درگاہوں خانقاہوں میں مریدین کے علاج کے لئے اسپتال بنوایا گیا؟ کہیں کچھ تو نظر نہیں آتا ہے،، اگر یہ سب کچھ کیا گیا ہوتا تو آج ہر جامع مساجد کے دروازے پر نقاب پوش خواتین بھیک مانگتی نظر نہیں آتیں، آئے دن نقاب و حجاب کا مسلہ کھڑا نہیں ہوتا، مسلمان تعلیم میں پیچھے نہیں ہوتا، غیروں کو بھیک مانگنے کے لئے مسلمانوں کا حلیہ اختیار کرنے کا موقع نہیں ملتا، معاشرے میں اتنی برائیاں نہیں پھیلی ہوئی ہوتیں، جوان بہن بیٹیاں گھروں میں بیٹھ کر رشتوں کے لئے آنکھوں سے آنسو نہیں بہاتیں - ایک اور بہت خاص بات یہ ہے کہ جس کی آبادی زیادہ ہے ظاہر بات ہے کہ اس کے ای میل کی تعداد بھی زیادہ ہوگی مسلمانوں کی تعداد 20 سے 25 کروڑ بتائی جاتی ہے اور ہنگامہ کیا جارہا ہے کہ مسلمانوں کا ای میل بہت کم ہے ہندوؤں کا ای میل بہت کافی ہے جبکہ ایک ایک مسلمان ای میل کر دے تب بھی مسلمانوں کے ای میل کی تعداد کم ہی ہوگی کیونکہ مسلمانوں کی آبادی ہندو کے مقابلے میں کم ہے تو ایسی صورت میں جب جے پی سی تشکیل دی گئی اور رائے مانگنے کی بات جب آئی اسی وقت اعتراض کرنا چاہئے تھا کہ وقف کا معاملہ صرف مسلمانوں کا ہے تو پھر ایسے میں ہندوؤں سے رائے مانگنے کا کیا مطلب؟ اس سے تو حکومت کی بدنیتی ظاہر ہوتی ہے یہ مسلمانوں کے وقف کی جائیداد کو نقصان پہنچانے کا پہلے ہی ثبوت دیا جارہا ہے، یہ بے ایمانی کی ابتداء ہے کوئی ایسی چیز ہو جس پر کسی ایسے شخص، ایسی جماعت اور ایسے لوگوں سے رائے مانگا جائے کہ بتاؤ اس منصوبے میں آپ کی کیا رائے ہے جبکہ اس چیز سے اس کا دور دور سے واسطہ ہی نہیں ہے، اس کا حق نہیں ہے تو یہ سراسر ہٹ دھرمی ہے اور غاصبانہ قبضہ کئے جانے کی سازش ہے، اور مسلمانوں کا سرمایہ لوٹنے کی سازش ہے،، اسی دوران ایک مولانا صاحب کا ویڈیو وائرل ہوا وہ کہتے ہیں کہ جے پی سی کو رائے دینے کا حق ہر ہندوستانی کو ہے یہ کوئی تشویش کی بات نہیں ہے ،، اب آگے کچھ تلخ باتیں جو سچائی پر مبنی ہیں اور سوالیہ انداز میں ہیں یاد رکھیں میں جو دیکھتا ہوں وہی لکھنے کا عادی ہوں اب چاہے کسی کے خلاف جائے یا موافقت میں جائے یہ بات چیخ چیخ کر کہا جارہا ہے کہ وقف سے متعلق نیا قانون نافذ ہونے کی صورت میں بہت سارے مدارس و مساجد اور خانقاہوں پر حکومت قبضہ کر لے گی تو اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اب تک کتنے مدارس میں ای میل مہم چلایا گیا؟ کتنے مدرسین نے اپنے شاگردوں سے ای میل کرایا؟ کتنے مدارس کے ذمہ داران نے عوامی رابطہ کر کے ای میل کرنے کی اپیل کیا؟ اب تک کتنی خانقاہوں کے پیروں، جانشینوں؟ سجادہ نشینوں نے حجرے سے باہر قدم نکالا؟ اور اپنے مریدین سے ای میل کرایا ہر طرف تو خاموشی نظر آتی ہے کیا صرف چند دانشوروں کی ہی ذمہ داری ہے کہ وہ آواز اٹھائیں باقی لوگ اپنے حجرے کو آباد رکھیں اپنی مسند کو آباد رکھیں ،، حقیقت بات تو یہی ہے کہ جب وقف کے معاملے کو شریعت اور مذہب کا معاملہ بتایا جارہا ہے تو جہاں اوقاف کی املاک کے تحفظ کی ذمہ داری ہر مسلمان پر عائد ہوتی ہے تو وہیں جو جتنی بڑی شخصیت ہے اس کے اوپر اور زیادہ ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ وقف کی جائیداد کو برباد ہونے سے بچانے کے لئے اپنے آپ کو وقف کردے ورنہ یاد رکھیں تاریخ کبھی معاف نہیں کرے گی اور صرف غریب کمزور مزدور مسلمان ہی بارگاہ خداوندی میں جوابدہ نہیں ہوگا بلکہ آپ بھی جوابدہ ہوں گے،، دوسری بات کہ آج وقف کی زمین پر جو دفاتر بنے ہوئے ہیں یہ کس نے اجازت دی؟ کون لوگ وقف کی جائیداد پر قبضہ کئے ہوئے ہیں اور کس کی شہ پر کس کے اشارے پر قابض ہیں کون لوگ ہیں جو ضمیر فروشی کر رہے ہیں قوم کو اندھیرے میں رکھ کر جذباتی رو میں بہاتے رہتے ہیں مزدور کل بھی مزدور تھا اور آج بھی مزدور ہے ان تمام سوالوں کا جواب کون دے گا؟ آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کی ای میل مہم قابل خیر مقدم ہے مگر مسلم پرسنل لاء بورڈ کو بھی وقف کی جائیداد کے نگراں ومتولیان کی خبر گیری کرنا چاہئے میں جانتا ہوں کچھ لوگ کہیں گے کہ آج اس طرح کی بحث ومباحثہ کرنے کا موقع نہیں ہے بس وقف کی جائیداد کو بچانے کے لئے ای میل کریں،، میں ای میل کرنے کا مخالف نہیں ہوں بالکل ای میل کریں مگر ذہن میں یہ بات بھی رکھیں کہ ہماری ہی ایک تنظیم کے علماء نے ملک کی آزادی کے بعد اپنا جھنڈا ڈنڈا ایک سیاسی پارٹی کے حوالے نہ کیا ہوتا تو آج یہ دن دیکھنے کا موقع نہیں ملتا اور آج بھی یہ بات ذہن میں جمالیں کہ اوقاف کے تحفظ کے لئے، ہجومی تشدد روکنے کے لئے، مساجد ومدارس کی حفاظت کے لئے، دینی وملی تشخص بچانے کے لئے سیاست میں حصہ لینا ہوگا، آئین نے جو حق دیا ہے اس کی روشنی میں خود کا جھنڈا بینر ہاتھوں میں تھامنا ہوگا اس کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہے۔

یونیسیف نے سندھ کی تعلیم پر سرخ پرچم بلند کر دیا

اقوام متحدہ۔ 12/ستمبر۔ ایم این این۔ اقوام متحدہ کے بین الاقوامی چلڈرن ایمرجنسی فنڈ (یونیسیف) نے بدھ کے روز کہا کہ سندھ میں مون سون کے سیلاب نے ہزاروں بچوں کو اسکول نہ جانے پر مجبور کر دیا ہے، کیونکہ پاکستان بار بار آنے والے شدید موسمی واقعات کے ساتھ جدوجہد کر رہا ہے جس سے تعلیم میں خلل پڑتا ہے اور نوجوانوں کی زندگیاں خطرے میں ہیں۔ پاکستان میں یونیسیف کے نمائندے عبداللہ فادل نے کہا کہ "سندھ میں بچوں کو شدید موسمی حالات کی وجہ سے اپنی تعلیم میں شدید دھچکے کا سامنا ہے، 230,000 طلباء شدید مون سون کے سیلاب کی وجہ سے اسکول بند ہونے سے متاثر ہوئے۔ سیلاب سے 1,300 سے زیادہ سکولوں کو نقصان پہنچا، اور ان میں سے 228 مکمل طور پر تباہ ہو گئے۔ اس کے علاوہ، سندھ کے محکمہ تعلیم کے حالیہ اعداد وشمار کے مطابق، 450 سے زائد اسکول اس لیے کام نہیں کر رہے ہیں کہ وہ سیلابی پانی میں گھرے ہوئے ہیں۔ اس کا فوری نتیجہ یہ ہے کہ بہت سے بچے اپنی تعلیم سے محروم ہو رہے ہیں۔ آب وہوا سے متعلق اس طرح کی رکاوٹوں کے لیے سندھ کوئی اجنبی نہیں ہے۔ حکومت پہلے ہی تعلیمی ایمرجنسی کا اعلان کر چکی ہے، ملک بھر میں 2.26 ملین بچے سکول سے باہر ہیں۔ سیلاب کی وجہ سے آنے والی مزید رکاوٹیں پہلے سے ہی کمزور علاقوں میں رہنے والوں کے لیے صورتحال کو مزید خراب کرنے کا خطرہ رکھتی ہیں۔ گرمی کی لہروں سے لے کر سیلاب تک، موسم سے متعلق ان جھٹکوں کی وجہ سے بچوں کو اسکول جانے سے مسلسل روکا جا رہا ہے۔ پاکستان، جو پہلے ہی تعلیمی بحران سے نبرد آزما ہے، مزید بچوں کو پیچھے ہوتے دیکھنے کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے معمول پر تیزی سے واپسی کی ضرورت پر زور دیا، اس امید کا اظہار کیا کہ سیلاب کا پانی تیزی سے کم ہو جائے گا تاکہ بچے سکول واپس جا سکیں۔ تاہم، انہوں نے یہ بھی خبردار کیا کہ اسکولوں کی طویل بندش سے بچوں کو واپس جانے سے بالکل بھی حوصلہ شکنی ہو سکتی ہے، جس سے تعلیمی بحران مزید بڑھ سکتا ہے۔ یکم جولائی سے سندھ میں مون سون کے موسم میں 76 افراد ہلاک ہو چکے ہیں، جن میں سے نصف بچے تھے۔ سیلابی ندیوں نے پورے خطے میں گھر ڈوب گئے ہیں، جس سے 10 اضلاع میں 140,000 بچے اور خاندان بے گھر ہو گئے ہیں جنہیں آفت زدہ قرار دیا گیا ہے۔ زمین پر، یونیسیف کی ٹیمیں متاثرہ کمیونٹیز کی ضروریات کا جائزہ لینے کے لیے تیزی سے کام کر رہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ حکومت اور مقامی شراکت داروں کے ساتھ رابطہ کر رہے ہیں تاکہ تعلیم تک رسائی کو بحال کرنے اور خاندانوں کی بحالی میں مدد کے لیے فوری اور طویل مدتی منصوبے تیار کریں۔

اب تو خوشیاں منانے کے دن آگئے

از: محمد مدثر حسین اشرفی ابن مولانا لعل محمد اشرفی علیہ الرحمہ، رضائے مصطفیٰ مسجد گیورائی، بیڑ، مہاراشٹر

ماہِ نور ربیع الاول شریف اپنے پورے آب وتاب سے فیوض وبرکات سے اہل دنیا کو مستفیض کرتا ہوا رواں دواں ہے- عاشقوں کے چہروں پر مسکان ہے، آمدِ مصطفیٰ جان رحمت عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی مسرت وشادمانی میں کوئی اپنے گھروں کو سجا رہے ہیں، کوئی گلیوں میں لائٹنگ لگا رہے ہیں، کوئی مساجد میں محافل میلاد منعقد کر رہے ہیں، کوئی جلوس کی تیاریوں میں مصروف ہیں- خیال رہے کہ یہ مصروفیات کسی دنیا دار کے لیے نہیں، بلکہ ساری کائنات کے مالک ومختار کی آمد کے پیش نظر ہیں، جو نہایت قیمتی اور مفید ہیں- یقیناً سرکار دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تشریف آوری تمام عیدوں کی عید ہے- انہیں کے توسل سے دیگر تمام عیدیں میسر ہیں- سرکار کی آمد سے قبل دنیا کا حال ناگفتہ بہ تھا- مگر سرکار کی تشریف آوری سے دنیا میں انقلاب آگیا- امن وامان کا ماحول بن گیا، پژمردہ چہرے مثل گلاب کھلنے لگے، عدل وانصاف کی فضا قائم ہوگئی، ہر ایک کو آسرا مل گیا- وقت ولادت حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دولت خانہ پُرنور ہوگیا، اور ایسی روشنی کہ حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا شام کے محلات دیکھنے لگی -

جہاں تاریک تھا ظلمت کدہ تھا سخت کالا تھا
کوئی پردہ سے نکلا کہ گھر گھر میں اجالا تھا

رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اس خاکدان گیتی میں بروز پیر بارہ ربیع الاول کو تشریف لائے- آپ کی پھوپھی حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ ولادت کے وقت میں قریب تھی، اس وقت میں چھ معجزات ظہور ہوتے ہوئے دیکھی- فرماتی ہیں کہ پہلا معجزہ یہ کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اس دنیا میں تشریف لائے تو سجدہ کی حالت میں تھے- دوسرا معجزہ یہ کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سر مبارک اٹھایا تو فصیح زبان میں لا الٰہ الا اللہ انی رسول اللہ فرمایا- تیسرا معجزہ یہ کہ میں نے دیکھا آپ کا نور چراغ کے نور پر غالب آگیا اور سارا گھر روشن ہوگیا- چوتھا معجزہ یہ کہ میں نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو نہلانا چاہا تو ہاتف سے آواز آئی اے صفیہ! اپنے آپ کو نہ تھکا ہم نے انہیں نہلا کر پاک ستھرا بھیجا ہے- پانچواں معجزہ یہ کہ میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا ختنہ ہو چکا ہے اور ناف کاٹی جا چکی ہے- اور چھٹا معجزہ یہ کہ میں نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے کندھوں کے درمیان مہر نبوت دیکھی"- (شرح قصیدہ بردہ شریف مقالات حیدری)

کروڑ ہا احسان پروردگار عالم عزوجل کا کہ اس نے ہمیں امتِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم میں پیدا فرمایا، اور "خیر امت" کا شرف بخشا- ہمارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم مقصود کائنات ہیں، رب تعالیٰ کے محبوب ہیں، خاتم النبین ہیں، رحمۃ اللعالمین ہیں، شفیع المذنبین ہیں، انہیں کے صدقے کائنات کی ساری بہاریں ہیں- یقیناً ان کی آمد امد میں خوشیوں کا اظہار کرنا چاہیے- شیخ اعظم، مخدوم العلما حضرت علامہ مفتی الحاج سید الشاہ محمد اظہار اشرف اشرفی جیلانی کچھوچھوی قدس سرہ کے چند اشعار نذر قارئین ہیں-

جشن میلاد ہے عاشقان نبی تیرے گھر اب سجانے کے دن آگئے
سارے عالم پہ ان کا کرم چھا گیا اب تو خوشیاں منانے کے دن آگئے
منتظر سارا عالم تھا جن کے لیے وہ امام الہدیٰ آگئے آگئے
نکہت ونور کی ایسی برسات میں نعت سننے سنانے کے دن آگئے
کیا ملک کیا فلک کیا زمیں کیا زماں ہر زباں پر ہے صلِ علیٰ کی صدا
ہر طرف دھوم ہے ذکر خیر الوریٰ اب تو قسمت جگانے کے دن آگئے

(اظہار عقیدت)

روزنامہ 3
ورق تازہ
ریاستی۔قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
13 Sep. 2024

مولانا قاضی انصار علی قریشی اوصاف شیخ الاسلام کا عکس جمیل

جلسہ یاد انصار و طرحی نعتیہ مشاعرے میں علماء اور شعراء کا زبردست خراج عقیدت

حیدرآباد 12 /ستمبر (راست) شیخ الاسلام امام محمد انوار اللہ فاروقی علیہ الرحمہ کے اوصاف حمیدہ کا عکس جمیل صاحب خطبات انصار حضرت عمدۃ القراء جاوید نقشبندی ایک جید عالم دین، عظیم مصلح، باکمال استاذ ہونے کے ساتھ ساتھ عمدہ شاعر اور عظیم نثار بھی تھے-حضرت الاستاذ نے اپنی حیات مستعار کو علم کے فروغ اور تعلیم کی نشر و اشاعت کے لئے وقف کر دیا تھا-فضیلت جنگ علیہ الرحمہ کا قائم کردہ ڈیڑھ سو سالہ قدیم دبستان علم و فن جامعہ نظامیہ حیدراباد ہو کہ جنوبی ہند کی معروف دانش گاہ جامعہ باقیات صالحات ویلور، مجلس علمیہ، دارالعلوم شفیع المدارس ہو کہ دارالعلوم ابوالحسنات آپ نے ہر جگہ اپنے علم و فن کے گہرے نقوش ثبت کئے اور تعلیمی بیداری کی لہر دوڑا دی اور علمی خدمات بایں طور انجام دیں کہ علمی حیثیت سے پسماندہ علاقے بھی شعور و آگہی کے نور سے جگمگا اٹھے-وہ ہمیشہ اخلاص و اختصاص پر کاربند رہنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے-الانصار فاؤنڈیشن حیدرآباد کے زیر اہتمام منگل 10 /ستمبر کی شب فخر فرزندان جامعہ نظامیہ محب زماں انصار العلماء عمدۃ القراء حضرت علامہ قاضی الحاج محمد انصار علی قریشی جاوید نقشبندی قادری علیہ الرحمہ سابق استاذ جامعہ نظامیہ و جامعہ باقیات صالحات ویلور کی 28 ویں سالانہ فاتحہ کے موقع پر نیشنل فنکشن ہال پھسلبنڈہ میں منعقدہ جلسہ یاد انصار و طرحی نعتیہ و منقبتی مشاعرہ میں تلمیذ خاص حضرت انصار العلماء مؤرخ جامعہ نظامیہ حضرت علامہ ڈاکٹر شاہ محمد فصیح الدین نظامی نے ان خیالات کا اظہار کیا مولانا نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے مزید کہا کہ قلم کی اہمیت ہر دور میں مسلم رہی ہے استاذ محترم اس کی اہمیت و افادیت سے اچھی طرح واقف تھے اور جب اپنے ہاتھوں میں قلم اٹھاتے تو باطل خیالات و فاسد نظریات کا سر قلم کر دیتے، قلم کے ذریعے وہ فرد و سماج کی خوبیوں اور خامیوں کو بلا جھجک بیان کرتے آپ کی طرز تحریر اور ادبی اسلوب کی خوشہ چینی کرکے نہ جانے کتنے افراد صاحبان فضل و کمال میں شمار ہو گئے عمدۃ القراء کے ایک اور شاگرد رشید انیس ملت حضرت مولانا ابو عمار عرفان اللہ شاہ نوری سیفی نے کہا کہ انصار العلماء نے عقائد اہل سنت کی ترویج و اشاعت کے لئے انتھک محنتیں کیں انھوں نے مجلس انوار علمیہ کے زیر اہتمام حیدرآباد کے علاوہ قریہ قریہ اجتماعات سے خطاب فرمایا وہ مجلس علمیہ کے بانیوں میں سے تھے مولانا نوری نے مزید کہا کہ حضرت انصار العلماء کی باتیں حکمت و موعظت کا نمونہ ہوتیں ان کی باتیں دل کے نہاخانوں میں اتر جاتیں وہ اپنے دور کے بہترین استاذ، ماہر تعلیم، عمدہ شاعر و ادیب تھے آپ روحانیت کے حامل سنجیدگی و متانت کے ساتھ عجز و انکسار کے پیکر تھے-شعرائے کرام نے حضرت انصار العلماء کی بارگاہ میں زبردست خراج عقیدت پیش کیا پیر طریقت حضرت مولانا حافظ ابوالحسنات سید شاہ محمد احسن الدین قادری شرفی سجادہ نشین شرفی چمن نے سرپرستی، پیر طریقت حضرت مولانا سید کاظم محی الدین قادری شرفی سجادہ نشین حضرت سید غوث شرفی علیہ الرحمہ نے نگرانی اور جانشین حضرت انصار العلماء حضرت مولانا قاضی ابواللیث شاہ محمد غضنفر علی قریشی اسد ثنائی صدر نشین الانصار فاؤنڈیشن نے صدارت کی حضرت مولانا سید شاہ میراں محی حسینی قادری قدرت پاشاہ جانشین حضرت سید دستگیر پاشاہ علیہ الرحمہ، حضرت مولانا حافظ محمد اللہ شاہ سرخیل آغا سجادہ نشین حضرت حافظ سید عبداللہ شاہ ولی قادری علیہ الرحمہ، حضرت مولانا سید عثمان محی الدین ابوالعلائی علی پاشاہ سجادہ نشین بارگاہ حضرت پیر جی ابوالعلائی علیہ الرحمہ، حضرت مولانا محمد یوسف الدین کاظم، مفسر قرآن حضرت مولانا حافظ مفتی محمد وجیہ اللہ سبحانی نقشبندی، مولانا حافظ سید عبدالرحمن نظامی بانی سادات بیت المال اور حافظ سید مصطفی حسینی فرزند سراج الطریقہ حضرت مولانا سید جاوید محی الدین قادری علیہ الرحمہ نے بحیثیت مہمانان اعزازی اور ڈاکٹر فاروق شکیل، جناب سردار سلیم، شاعر خلیج جناب جلیل نظامی، پروفیسر سمیع صدیقی نعیم، جناب اکبر خان اکبر، جناب سیف نظامی، جناب سید سمیع اللہ سمیع اور ڈاکٹر طیب پاشاہ قادری نے بحیثیت مہمانان خصوصی شرکت کی جناب لطیف الدین لطیف نے نظامت کے فرائض انجام دیے مشاعرے میں نگران مشاعرہ، صدر مشاعرہ، مہمانان خصوصی اور جناب قاری انیس احمد قادری، جناب سید نوید جعفری، جناب نور الدین امیر، جناب اسماعیل قدیر، جناب سید ماجد خلیل شرفی، جناب ثناء اللہ وصفی، جناب قابل حیدرآبادی، جناب شمس ابوالعلائی، جناب سلیمان صدیقی اعتبار کے علاوہ جناب انور سلیم متحدہ عرب امارات کا مرسلہ طرحی کلام پیش کیا گیا حضرت انصار العلماء کے اقربا، تلامذہ، محبین و معتقدین کی کثیر تعداد نے شرکت کی فرزندان حضرت عمدۃ القراء قاضی محمد انوار علی قریشی، قاضی محمد تراب علی قریشی، قاضی محمد فضیلت علی قریشی نے مہمانوں کا استقبال کیا نگران مشاعرہ مولانا سید کاظم محی الدین قادری شرفی کی دعا پر رات دیر گئے مشاعرے کا اختتام عمل میں آیا۔

شکشن سیوک مدت کو منسوخ کریں۔شیخ عبدالرحیم

وزیر اعلی میرا اسکول خوبصورت اسکول فیز 2 میں اردو اسکول بھی شامل کئے جائیں ہیپی ٹو ہیلپ فاؤنڈیشن کا مطالبہ

اورنگ آباد: 12 رستمبر: تین سال کے لئے شکشن سیوک کے عہدے کو منسوخ کیا جانا چاہئے اور وزیر اعلی میرا اسکول خوبصورت اسکول فیز - 2 میں اردو اسکولوں میں شامل کرنا چاہئے۔اس کے علاوہ ازیں اساتذہ کو غیر تدریسی کام نہ دئے جائیں اس کا مطالبہ ریاست مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلی اور وزیر خزانہ اجیت پوار صاحب سے مہاراشٹرا اسٹیٹ جونی پنشن رائٹس ایسوسی ایشن کے ریاستی ترجمان اور ہیپی ٹو ہیلپ فاؤنڈیشن کے صدر شیخ عبدالرحیم سر کی جانب سے کیا گیا۔محضر میں کہا گیا ہے کہ 2000 عیسوی سال شکشن سیوک کے عہدے کی شروعات کی گئی یہ اس وقت کے ریاستی صورتحال کے پیش نظر شروع کیا گیا تھا۔ریاست مہاراشٹر اور گجرات کو چھوڑ کر دیگر ریاستوں میں شکشن سیوک کی پوسٹ نہیں ہے ریاست مہاراشٹرا میں دس بارہ سال بعد ریاستی حکومت نے بڑے پیمانے پر اساتذہ کا تقرر کیا ہے۔یہ قابل مبارکباد اور باعث تشکر امر ہے لیکن 16 ہزار شکشن سیوک کو مختصر سے معاوضے پر کام کرنا پڑ رہا ہے اس لئے یہ شکشن سیوک پوسٹ کی مدت منسوخ کی جائے نیز اردو مدارس کو بھی ریاست میں ہر ضلع/تعلقہ سے ایک اردو ضلع پریشد اسکول، ایک اردو خانگی اسکول، اور ایک اردو نگر پالیکا/مہانگر پالیکا اسکول کو وزیر اعلی میرا اسکول خوبصورت اسکول فیز 2 میں شامل کیا جائے اسی طرح کے مختلف مطالبات کا محضر ایک درخواست براہ راست منترالیہ میں پیش کی گئی۔اس محضر کی ایک کاپی ریاست کے وزیر اعلی، نائب وزیر اعلی، اسکول کے وزیر تعلیم کو دی گئی ہے۔

سابق وزیر اعظم خاقان عباسی نے امن عامہ کے نئے قانون پر تنقید کی

اسلام آباد۔ 12 رستمبر۔ ایم این این۔ عوامی پاکستان پارٹی (اے پی پی) کے سربراہ اور سابق وزیر اعظم شاہد خاقان عباسی نے بدھ کے روز حال ہی میں منظور ہونے والے پرامن اسمبلی اور پبلک آرڈر بل 2024 کے خلاف برہمی کا اظہار کرتے ہوئے اسے کالا قانون قرار دیا، جو مارشل لا کے نافذ کردہ قانون سے بھی بدتر ہے۔اسلام آباد میں نیشنل پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے عباسی نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ قومی اسمبلی کے ارکان یا سینیٹرز میں سے کسی نے بھی قانون نہیں پڑھا۔انہوں نے مزید کہا کہ اب قانون نے منتخب نمائندوں کو محض ایس ایچ او تھانہ ہاؤس آفیسر کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا ہے۔ججوں کی مدت ملازمت میں توسیع سے متعلق قانون سازی سے متعلق افواہوں پر تبصرہ کرتے ہوئے عباسی نے کہا کہ انہیں توقع ہے کہ چیف جسٹس آف پاکستان قاضی فائز عیسیٰ اپنی مدت ملازمت میں کوئی توسیع قبول نہیں کریں گے۔انہوں نے مزید کہا کہ تاریخ انہیں اس کے لیے یاد رکھے گی۔سابق وزیر اعظم نے نئے پبلک آرڈر ایکٹ پر تنقید کی، جس کا حکومت نے دعویٰ کیا، اس کا مقصد ضلع مجسٹریٹ کو اسلام آباد میں عوامی اجتماعات کو منظم کرنے اور پابندی لگانے کا اختیار دینا تھا۔انہوں نے کہا کہ بدقسمتی ہے کہ ایک جمہوری حکومت ایسے قوانین بنا رہی ہے جو مارشل لا کے دور میں نہیں بنائے گئے۔انہوں نے عندیہ دیا کہ یہ قانون 8 ستمبر کو اسلام آباد میں پی ٹی آئی کے جلسے کو نشانہ بنانے کے لیے بنایا گیا تھا۔تاہم انہوں نے مزید کہا کہ اس کے نتائج اس سے کہیں زیادہ خراب ہیں۔انہوں نے پوچھا کہ کیا یہ شرم کی بات نہیں کہ خود کو ڈی سی کے تابع کر لیا جائے۔اتوار کو پی ٹی آئی کے جلسے کا حوالہ دیتے ہوئے عباسی نے کہا کہ جلسے سے پہلے، دوران اور بعد میں جو کچھ ہوا وہ ملک کی سیاسی اقدار کی عکاسی کرتا ہے۔ریلی شہر سے 10 سے 15 کلومیٹر باہر نکلی، لیکن پورا اسلام آباد بند تھا، یہ کیسی جمہوریت ہے؟انہوں نے مزید کہا کہ حکومت نے جلسے کی اجازت دی اور وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا نے تقریر کی۔انہوں نے کہا کہ"پوری ریلی میں لوگوں کی کوئی بات نہیں ہوئی، صرف گالی دی گئی، اگر آپ اس کی مذمت نہیں کرتے تو آپ جمہوریت کی کوئی خدمت نہیں کر رہے۔

پاکستان ن پولیس کے اہلکاروں پر دوران ڈیوٹی سوشل میڈیا استعمال کرنے پر پابندی لگا دی

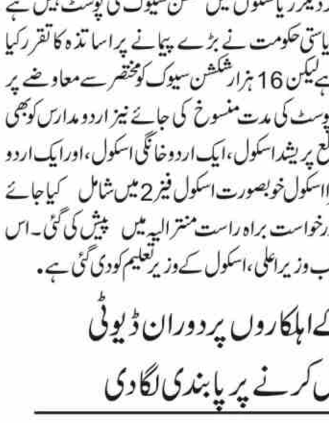

لاہور۔12 رستمبر۔ایم این این۔ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز نے ڈیوٹی پر موجود پولیس اہلکاروں کے لیے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز (ٹک ٹاک، فیس بک، انسٹاگرام) اور دیگر کے استعمال پر پابندی عائد کر دی ہے۔یہ اقدام حال ہی میں سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر پنجاب پولیس کے افسران اور خواتین اہلکاروں کی متعدد ویڈیوز وائرل ہونے کے بعد سامنے آیا ہے۔پنجاب حکومت نے پولیس افسران اور اہلکاروں کی جانب سے ٹک ٹاک اور فیس بک سمیت سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے استعمال پر پابندی عائد کر دی ہے تاکہ ڈیوٹی کے دوران سوشل میڈیا استعمال کرنے والے اہلکاروں کی مشق سے گریز کیا جا سکے۔ان احکامات کے بعد پنجاب پولیس کے انسپکٹر جنرل نے افسران اور ملازمین کے لیے سوشل میڈیا کے استعمال کی پالیسی جاری کر دی۔پولیس حکام نے متنبہ کیا کہ وردی میں ویڈیوز اپ لوڈ کرنے والے اہلکاروں کے خلاف سخت محکمانہ کارروائی کی جائے گی۔آئی جی کی ہدایت پر اے آئی جی آپریشنز نے سوشل میڈیا پالیسی کے لیے گائیڈ لائنز بھی جاری کی ہیں، جس میں کہا گیا ہے کہ ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر (ڈی پی او) یا یونٹ ہیڈ کی اجازت کے بغیر کسی بھی سوشل میڈیا سرگرمی کی اجازت نہیں ہوگی۔پنجاب پولیس کے افسران اور اہلکاروں کو سوشل میڈیا پر ذاتی، سیاسی یا مذہبی خیالات شیئر کرنے پر پابندی ہے۔پولیس سے متعلق سرکاری سرگرمیاں صرف ڈی پی او یا یونٹ ہیڈ کے زیر انتظام سرکاری چینلز کے ذریعے بتائی جائیں گی۔پالیسی میں یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ نجی افراد کو سوشل میڈیا سرگرمیوں کے لیے پولیس کی گاڑیاں یا دفاتر استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔پنجاب کے علاقائی پولیس افسران (آر پی اوز) اور یونٹ کے سربراہان سوشل میڈیا پالیسی کو نافذ کرنے کے لیے ذاتی طور پر ذمہ دار ہوں گے۔

عالمی سطح پر ترجمہ نگاری کی مقبولیت اور ضرورت میں غیر معمولی اضافہ

اردو یونیورسٹی کے شعبہ ترجمہ میں ترجمہ بطور پیشہ وصنعت کے موضوع پر ڈاکٹر خالد صدیقی کا توسیعی لکچر

حیدرآباد، 12 ستمبر (پریس نوٹ) ترجمہ نگاری نہ صرف ایک تخلیقی فن ہے بلکہ آج کے دور میں یہ ایک اہم پیشہ وارانہ انڈسٹری میں تبدیل ہو چکا ہے جس میں روزگار کے بے شمار مواقع موجود ہیں۔عالمی سطح پر اس کی بڑھتی ہوئی ضرورت اور مقبولیت کی وجہ سے ماہر مترجمین کی مانگ میں غیر معمولی اضافہ ہو گیا ہے۔ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر ابو مظہر خالد صدیقی، مینجنگ ڈائرکٹر جودا انفو لنگو سٹیک پرائیویٹ لمیٹیڈ (JILT) نے کیا۔ڈاکٹر خالد صدیقی آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ ترجمہ کے زیر اہتمام "ترجمہ بطور پیشہ وصنعت: روزگار کے مواقع اور امکانات کے تناظر میں" کے موضوع پر منعقدہ توسیعی لکچر سے خطاب کر رہے تھے۔ڈاکٹر خالد صدیقی نے ترجمہ کو ایک پیشہ اور صنعت کے طور پر تفصیل سے بیان کیا اور ترجمہ کی بڑھتی ہوئی عالمی اہمیت اور اس سے وابستہ مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔انہوں نے کہا کہ اس میدان میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے مترجم کو زبان کے گہرے علم کے ساتھ ساتھ جدید ٹیکنالوجی، کمپیوٹر ایپلی کیشنز اور مخصوص مہارتوں پر بھی عبور حاصل کرنا ضروری ہے۔انہوں نے مختلف کیس اسٹڈیز اور اپنے ذاتی تجربات کے ذریعے یہ واضح کیا کہ کس طرح ایک انفرادی مترجم اپنے کیریئر کو پروان چڑھا سکتا ہے اور ترجمہ کے کاروباری مواقع کو فروغ دے سکتا ہے۔انہوں نے طلباء کو یہ بھی مشورہ دیا کہ وہ اپنی تعلیمی زندگی کو صرف کتابی علم تک محدود نہ رکھیں بلکہ عملی تجربات حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہیں، جدید ٹیکنالوجی سے خود کو لیس کریں اور مختلف زبانوں پر عبور حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ ان میں مہارت پیدا کریں۔ ڈاکٹر خالد صدیقی کے اس لیکچر نے طلبہ کو اس میدان میں آگے بڑھنے اور اپنے مستقبل کے لیے عملی منصوبہ بندی کرنے کی ترغیب دی۔ واضح رہے کہ ڈاکٹر ابو مظہر خالد صدیقی نے جامعہ دارالسلام عمرآباد سے فضیلت حاصل کرنے کے بعد مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ ترجمہ سے ایم اے مطالعات ترجمہ اور پی ایچ ڈی (مطالعات ترجمہ) کی تکمیل کی ہے۔لیکچر کے اختتام پر شعبہ ترجمہ کے سینئر استاد پروفیسر خالد مبشر ظفر نے صدارتی خطاب کیا۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ وہ تعلیمی میدان میں خود کو بہتر بنانے اور نئی زبانیں سیکھنے پر توجہ دیں۔انہوں نے کہا کہ ترجمہ ایک ایسا شعبہ ہے جس میں علم کی گہرائی اور مستقل مزاجی کے ساتھ کامیابی حاصل کی جا سکتی ہے۔اس موقع پر شعبہ ترجمہ کے دیگر اساتذہ، ڈاکٹر سید محمود کاظمی صدر شعبہ، ڈاکٹر فہیم الدین احمد ایسوسی ایٹ پروفیسر اور ڈاکٹر کہکشاں لطیف اسسٹنٹ پروفیسر بھی موجود تھے۔ پروگرام کی نظامت کے فرائض ریسرچ اسکالر طارق امام نے سرانجام دیے۔ اس موقع پر شعبہ ترجمہ کے علاوہ دیگر شعبوں کے طلباء و طالبات اور اسکالرس کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔

تھانے ضلع میں صفائی مہم چلائی جائے گی-ضلع پریشد سی ای او روہن گھوگے

مہاتما گاندھی کی یوم ولادت کے موقع پر "یوم صفائی بھارت" منایا جائے گا

تھانے:12 رستمبر (آفتاب شیخ) تھانے ضلع پریشد کے چیف ایگزیکٹو آفیسر اور منتظم روہن گھوگے سے ملی اطلاع کے مطابق مہاتما گاندھی کی یوم ولادت کے موقع پر 2 اکتوبر 2024 کو"یوم صفائی بھارت" منایا جائے گا۔اس کے تحت، 17 ستمبر سے 1 اکتوبر 2024 تک ضلع میں "صفائی ہی سیوا 2024" مہم چلائی جائے گی۔اس مہم کا موضوع"عادت صفائی، کردار صفائی"مقرر کیا گیا ہے۔اس مہم کے تحت دیہاتوں میں شراکت کے ذریعے ضلع کے اہم مقامات جیسے عوامی مقامات، مذہبی مقامات، بازار، دریاؤں کے کنارے، سڑکیں اور سیاحتی مقامات کی صفائی کی جائے گی۔ڈپٹی چیف ایگزیکٹو آفیسر (صفائی اور پانی کی فراہمی ڈپارٹمنٹ) اتل پارسکر نے اس مہم میں مقامی شہریوں کے ساتھ ساتھ این ایس ایس، این سی سی کے طلباء، غیر سرکاری تنظیمیں، مختلف کمیٹیاں اور سرکاری ملازمین سے بڑی تعداد میں شرکت کرنے کی اپیل کی ہے۔تحصیل اور ضلع سطح پر صفائی سے متعلق مختلف سرگرمیاں منعقد کی جائیں گی، اور 17 ستمبر کو مہم کا آغاز معززین کے ہاتھوں کیا جائے گا۔ اس مہم کے دوران 17 ستمبر سے 1 اکتوبر تک روزانہ دیہات کی سطح پر صفائی کی مختلف سرگرمیاں منعقد کی جائیں گی۔مہم میں صفائی متر سیکیورٹی کیمپ کا انعقاد کر کے صفائی متر کے لئے ایک کھڑکی اسکیم کے ذریعے مختلف سرکاری منصوبوں کا فائدہ دیا جائے گا۔ 23 ستمبر کو ہر گاؤں میں ایک درخت ماں کے نام کے تحت شجر کاری کی جائے گی۔صفائی پر مبنی پلے اور ثقافتی پروگراموں کے ذریعے عوام تک صفائی کا پیغام پہنچایا جائے گا۔اس کے لئے بھیڑ والے مقامات کو منتخب کر کے خصوصی بیداری مہم چلائی جائے گی۔صفائی مہم کے تحت سنگل پلاسٹک مخالف مہم چلائی جائے گی، اور عوام کو پلاسٹک کے استعمال کو کم کرنے کے بارے میں بیداری دی جائے گی۔ ساتھ ہی، اسکولوں اور کالجوں کے طلباء کے لیے "کچرے سے کارآمد" اشیاء بنانے کے مقابلے کا انعقاد کیا جائے گا۔ 29 ستمبر کو صفائی بھارت مشن کے تحت ضلع میں صفائی کے پروجیکٹس کا افتتاح کیا جائے گا، اسی طرح 1 اکتوبر کو ضلع کے تمام دیہات میں صفائی کی قسم لی جائے گی۔ اختتامی تقریب 2 اکتوبر کو ہر گاؤں میں صفائی بھارت دیوس کے طور پر منائی جائے گی، اور صفائی میرا آنگن مقابلہ میں بہترین کارکردگی کرنے والے خاندانوں کو اعزاز سے نوازا جائے گا۔ صفائی اور پانی کی فراہمی ڈپارٹمنٹ کے ذریعہ اپیل کی گئی ہے کہ دیہاتی، خواتین بچت گروپس، غیر سرکاری تنظیمیں اور کالجوں کے نوجوان بڑی تعداد میں شرکت کریں اور اس مہم کو کامیاب بنائیں۔

افغانستان پاکستان سرحد پر تازہ جھڑپیں

دونوں اطراف سے ہلاکتوں کی اطلاعات

کابل /اسلام آباد۔12 رستمبر۔ایم این این۔خوست کے ضلع زازئی میدان میں حال ہی میں پاکستانی سرحدی محافظوں اور طالبان فورسز کے درمیان ایک شدید جھڑپ شروع ہوئی جس میں دونوں طرف سے ہلاکتوں اور زخمیوں کی اطلاعات ہیں۔پاکستانی فریق کی طرف سے شروع کی گئی جھڑپ نے مقامی باشندوں کو اپنے گھر خالی کرنے اور ڈیورنڈ لائن کے ساتھ اپنی املاک کو ترک کرنے پر مجبور کیا، جو کہ خطے میں ایک بار بار چلنے والا مسئلہ ہے۔صوبہ کنڑ میں، پاکستان نے اس سے قبل پڑوس کے اصولوں کو نظر انداز کرتے ہوئے راکٹوں سے گولہ باری کی، جس سے ہلاکتیں اور زخمی ہوئے اور سینکڑوں خاندان بے گھر ہوئے۔حال ہی میں، پاکستانی فورسز نے ایک بار پھر خوست کے زازئی میدان میں شہریوں کے گھروں کو راکٹوں سے نشانہ بنایا، جس سے علاقائی بدامنی اور تنازعات کو ہوا دی گئی۔سرحدی محافظوں کے درمیان جاری جھڑپوں میں سرحدی علاقوں میں افغان شہریوں کو کافی جانی اور مالی نقصان پہنچا ہے۔پاکستانی حکام نے طورخم بارڈر گیٹ بند کر دیا، جس سے دونوں ملکوں کے درمیان تجارت اور راہداری میں خلل پڑا، بنیادی طور پر افغانستان متاثر ہوا۔تعلقات کو بہتر بنانے کے وعدوں کے باوجود، پاکستان کے اقدامات سرحدی تنازعات اور عدم تحفظ کو ہوا دے رہے ہیں، تاپی اور ٹی اے پی جیسے تعاون پر مبنی منصوبوں میں رکاوٹ ہیں۔پاکستان افغانستان سرحد پر بار بار ہونے والی جھڑپیں اور رکاوٹیں سفارتی حل اور کشیدگی میں کمی کی فوری ضرورت پر زور دیتی ہیں۔مسلسل تشدد اور سرحدی رکاوٹیں نہ صرف عام شہریوں کو خاصا نقصان پہنچاتی ہیں بلکہ خطے میں اقتصادی اور ترقیاتی پیش رفت میں بھی رکاوٹ ہیں۔دونوں ممالک کو ان تنازعات کے حل اور استحکام کو یقینی بنانے کے لیے تعمیری بات چیت اور تعاون کو ترجیح دینی چاہیے۔

پانچویں منکی پاکس کیس کے بعد

اسلام آباد ایئرپورٹ کی اسکریننگ پر سوالیہ نشان لگا

پشاور۔ 12 رستمبر۔ایم این این۔ خیبر پختونخوا کے وزیر صحت نے اسلام آباد ایئرپورٹ پر اسکریننگ کے طریقہ کار کی تاثیر پر تشویش کا اظہار کیا، کیونکہ صوبے نے بدھ کے روز اپنے پانچویں منکی پاکس کیس کی تصدیق کی۔خیبر پختونخوا کے وزیر صحت سید قاسم علی شاہ نے کہا کہ مریض ایک 33 سالہ مزدور تھا جو 7 ستمبر کو اسلام آباد ہوائی اڈے پر اترا تھا، لیکن علامات ہونے کے باوجود اسے اسکریننگ کے دوران نہیں دیکھا گیا۔وزیر نے کہا کہ"ہم وفاقی حکومت پر زور دیتے ہیں کہ وہ نگرانی کو مضبوط بنائے تاکہ آبادی کو زونوٹک انفیکشن سے متاثر ہونے سے بچایا جا سکے۔"ضلع دیر سے تعلق رکھنے والے ایک شخص میں بیماری کی تصدیق کے بعد میڈیا کو جاری کیے گئے ایک ویڈیو پیغام میں وزیر نے کہا کہ یہ انتہائی تشویشناک بات ہے کہ وفاقی دارالحکومت میں لوگوں کی اسکریننگ نہیں کی گئی اور یہ رویہ آبادی کے لیے خطرات کا باعث بن سکتا ہے۔جلد کے زخم، تھکاوٹ، سر درد اور ریشوں والے مریض نے اپنی آمد کے ایک دن بعد خیبر ٹیچنگ ہسپتال پشاور کا دورہ کیا۔انہیں ڈرمیٹولوجی ڈیپارٹمنٹ کے چیئرمین ڈاکٹر مہران خان نے کچھ ٹیسٹ کروانے کا مشورہ دیا تھا۔پبلک ہیلتھ ریفرنس لیب سے ایم پی اوکس کی تصدیق ہونے پر اسے قرنطینہ میں رکھا گیا تھا۔اسی ماہر امراض جلد نے صوبے میں منکی پاکس کے پہلے کیس کا شبہ ظاہر کیا تھا جس کی تصدیق 13 اگست کو ہوئی تھی۔نئے کیس نے اسلام آباد ایئرپورٹ پر اسکریننگ کے عمل پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے، جس نے وزیر کو صحت عامہ کے تحفظ کے لیے اصلاحی اقدامات پر زور دیا ہے۔اسلام آباد ہوائی اڈے پر مناسب نگرانی کی کمی پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے، وزیر نے کہا، یہ تشویشناک ہے کہ منکی پاکس کا مریض ملک کے سب سے بڑے ہوائی اڈے کو بغیر چیک کیے چھوڑ گیا۔ایسے کتنے کیسز پھسل گئے ہوں گے اور روزانہ کی بنیاد پر اسکریننگ اور ملک کے مختلف حصوں میں سفر کرنے سے بچتے رہیں گے؟اتنے بڑے وباء کے پیش نظر وفاقی حکام اتنے غافل کیسے ہو سکتے ہیں؟وزیر شاہ نے وفاقی حکومت کو یاد دلایا کہ خیبر پختونخوا میں نگرانی اور اسکریننگ کے سخت اقدامات کی وجہ سے صوبے میں ایم پی اوکس کا کوئی کیس سامنے نہیں آیا۔انہوں نے مزید کہا کہ مریض، جس نے اسلام آباد سے سفر کیا تھا، اگلے دن صوبے کے فعال نقطہ نظر کی وجہ سے تشخیص کیا گیا۔

بلاول نے شہباز حکومت کو سیاسی مخالفین کو 'شکار' کرنے سے خبردار کیا

اسلام آباد۔ 12 رستمبر۔ ایم این این۔ پاکستان پیپلز پارٹی (پی پی پی) کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے اتوار کے روز اپنی ریلی کے دوران پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے قانون سازوں کی حراست پر تنقید کی اور پاکستان مسلم لیگ نواز کو خبردار کیا۔جیو نیوز نے رپورٹ کیا کہ مسلم لیگ (ن) نے سیاسی مخالفین کو نشانہ بنانے کے نتائج کے ساتھ ساتھ عمران خان کے دور حکومت کا بھی حوالہ دیا۔قابل ذکر بات یہ ہے کہ پاکستان میں پی پی پی اور مسلم لیگ ن نے حکومت بنائی لیکن پی پی پی حکومت کا حصہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہا گر حکومت کا کام صرف فیصلہ کرنا ہے تو آج ہم کس کو سلاخوں کے پیچھے ڈالیں کیونکہ خان نے یہ کام سیاسی ماحول کو استعمال کرنے اور خراب کرنے کے لیے کیا؟اگر ہم ایک ہی سکے میں ادائیگی کریں گے تو آپ کو ایک دن کے لیے خوشی ہو سکتی ہے، لیکن کل آپ اور میں ایک ہی جیل میں ہوں گے۔پی پی پی کے رہنما نے سابق حکمران جماعت کے قانون سازوں پر مزید تنقید کی کہ وہ پارلیمانی کارروائی کی بے عزتی کرتے ہیں اور ایوان میں بھی اسی طرح سے کام کرتے ہیں جیسا کہ انہوں نے عوامی اجتماعات میں کیا تھا۔زرداری نے کہا کہ ہم جو بھی سیاست گھر سے باہر کرنا چاہتے ہیں اس کا فیصلہ ہم کرتے ہیں۔"تاہم، ہمیں یہاں ایک ذمہ دارانہ کردار ادا کرنا ہوگا۔" بھٹو خاندان نے پارلیمنٹ کے وقار کو برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیا اور یہ کہتے ہوئے جاری رکھا کہ قانون سازوں کو اپنے حلقوں کے ساتھ پیشہ ورانہ تعلقات برقرار رکھنے چاہئیں۔بلاول نے یہ بھی زور دے کر کہا کہ مسلم لیگ (ن) کی اتحادی حکومت کے اتحادی ہونے کے باوجود ان کی پارٹی حکمران جماعت سے مختلف ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ میں حکومت کی معاشی پالیسیوں پر تنقید کرتا رہا ہوں لیکن مختلف میٹنگز میں ان کے ساتھ بیٹھتا ہوں۔بلاول نے پی ٹی آئی کے بانی عمران خان پر بھی تنقید کی، یہ دعویٰ کیا کہ ملک کی سیاسی فضا کو سابق وزیر اعظم نے تباہ کر دیا ہے، جنہوں نے 2018 سے 2022 تک قوم کی قیادت کی۔

وحدت اسلامی کی جانب سے

14 ستمبر کو خطاب عام بضمن کل ہند تکریم انسانیت مہم

اورنگ آباد:12 رستمبر: وحدت اسلامی ہند کی جانب سے سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں ملک گیر سطح پر"تکریم انسانیت"مہم منائی جا رہی ہے۔اس مہم کا مقصد انسانیت کی عظمت کو اجاگر کرنا اور رسول اکرم ﷺ کی سیرتِ طیبہ کے ذریعے امن، محبت، اور اخلاقی اقدار کو فروغ دینا ہے۔اسی سلسلے میں اورنگ آباد میں ایک عظیم الشان خطاب عام بعنوان"دانائے سبل، ختم الرسل، مولائے کل"کا انعقاد کیا جا رہا ہے، جس میں نبی کریم ﷺ کی حیاتِ مبارکہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی جائے گی، خاص طور پر انسانیت کی تکریم اور احترام پر زور دیا جائے گا۔خطاب عام بتاریخ 14 ستمبر 2024، بروز سنیچر بوقت بعد نمازِ عشاء 8:30 بجے بمقام حج ہاؤس، قلعہ ارک، اورنگ آباد میں منعقد کیا جا رہا ہیں اس پروگرام کی صدارت حضرت مولانا مفتی معیز الدین قاسمی (امیر شریعت مراٹھواڑہ) فرمائے گے دیگر مقررین میں انشاء اللہ جناب ضیاء الدین صدیقی (امیر وحدت اسلامی ہند) جناب مولانا عبدالقوی فلاحی (رکن جماعت اسلامی ہند) اور مولانا مشتاق فلاحی (نقیب مشرقی ریجن مہاراشٹر وحدت اسلامی ہند) حاضر رہے گے۔اس موقع پر مقررین سیرت النبی ﷺ کے حوالے سے اہم نکات پر خطاب کریں گے اور اس بات کی اہمیت اجاگر کریں گے کہ نبی اکرم ﷺ کی تعلیمات آج کے دور میں کس طرح انسانیت کی فلاح و بہبود کا ذریعہ بن سکتی ہیں۔حُبِ رسول کے تقاضے، ختم نبوت اور ناموسِ رسالت عنوانات پر بھی روشنی ڈالی جائیگی۔وحدت اسلامی ہند کے مقامی کارکنان نے عوام الناس اور بالخصوص نوجوانوں کو اس خطاب عام میں کثیر تعداد میں شرکت کی درخواست کی ہے تاکہ اس مہم کے پیغام کو وسیع پیمانے پر پھیلایا جا سکے۔اس بابرکت موقع سے فیضیاب ہونے اور رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات سے رہنمائی حاصل کرنے کے لیے تمام اہلِ ایمان سے شرکت کی اپیل کی جاتی ہے۔

جمہوری بمقابلہ مذہبی ریاست: ہندوستان کا نقطہ نظر

ہندوستان ہمیشہ سے دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت مانی جاتی ہے جو مذہب اور ریاست کے درمیان مختلف اور پیچیدہ تعلق کا مظاہرہ کرتا ہے۔ بہت سے مغربی ملکوں کے برعکس جو جمہوریت کو اس کی مکمل تعارف کے ساتھ قبول کرتے ہیں، ہندوستان کی نقطہ نظر جمہوریت کے بارے میں مختلف ہے جو اعلی تہذیب اور متنوع مذہبوں کا عکاسی کرتا ہے، جب کہ ہندوستان میں متنوع مذہبوں کا شاندار نظارہ ہے۔ اس کا قانون واضح طور پر جموری ریاست کی وکالت کرتا ہے، حکومت اور مذہب کی واضح دوری کا اشارہ کرتا ہے۔ اس مضمون کا مقصد ہندوستان کا مختلف نقطہ نظر جمہوریت کے بارے ظاہر کرنا ہے، مذہب اور ریاست کا رابطہ ان کے متعلقہ معاشرہ کے پیچیدگیوں کا احاطہ اور جائزہ لیتے ہوئے۔ ہندوستان کی جمہوریت اسی کے پس منظر میں چھپی ہوئی ہے، جہاں مذہبی تکثیریت وطن کے طویل اور واضح خصوصیت میں ہے۔ یہ ملک مختلف مذہبی معاشرے کا گھر ہے جہاں پر ہندو مسلم، عیسائی، سکھ، بدھ، جین اور بہت سارے لوگ رہتے ہیں۔ اس تکثریت کی ضرورت جمہوریت کی مختلف انواع کو بیان کرنے کے لیے ہوئی، اس میں سے ایک یہ ہے کہ ریاست اور مذہب کے درمیان پوری دوری پر زور نہیں دیا جاتا بلکہ مقصد یہ ہوتا ہے کہ تمام مذہبوں کے ساتھ مساوی عزت اور سلوک کیا جائے۔ ریاستہائے متحدہ کے برعکس، جو غیر نظام کے اصول کے طابع ہیں۔ ہندوستان ریاست اور مذہب کی دوری کی دیوار کو نہیں رکھتا ہے۔ اس کے باوجود، ریاست انصاف اور مساوی سلوک کو تمام مذہبوں کے ساتھ برقرار رکھتا ہے۔ جمہوریت کی اس ماڈل کی اکثر تعریف کی جاتی ہے جو تمام مذہبی معاشرے کو لوگوں کو شامل کرنے کی اجازت دیتا ہے، اور رابطہ کی سوچ کو تمام لوگوں کے درمیان میں عروج کرتا ہے۔ جبکہ ہندوستانی قانون مذہبی ازادی کی ضمانت دیتا ہے، مذہبی بنیاد پر امتیازی سلوک کو روکتا ہے، یہ ریاست کو بھی خاص سطح پر اجازت دیتا ہے مذہبی معاملات میں دخل اندازی کا۔ یہ واضح طور پر بہت سارے سقوں میں شامل ہیں کہ ریاست کو اجازت دی جاتی ہے کہ وہ درست کرے اور کچھ مذہبی رسم و رواج پر پابندی عائد کریں لوگوں کی بھلائی کو دیکھتے ہوئے اخلاقی اور صحت کے طور پر۔ جیسا کہ ارٹیکل 25 میں قانون اقرار کرنے کی ازادی، عبادت اور مذہب کی تبلیغ کرنے کی ازادی کی ضمانت دیتا ہے، بلکہ یہ بھی ریاست کو اجازت دیتا ہے کہ وہ خاص ممانعت نافذ کریں ان حقوق پ۔ر۔ مزید براں، ہندوستانی ریاست ایک اہم رول ادا کرتا ہے مذہبی اداروں کی انتظامیہ میں۔ قانون مذہبی اوقاف، مندروں، مزاروں کی حفاظت ریاست کی نگرانی میں دینے کے لیے شق شامل کیے گئے ہیں۔ مثال کے طور پر، کچھ خاص ریاست میں ہندو مندروں کا انتظام کرنے کے لیے جیسا کہ کرالہ، تامل ناڈو وہاں پر قانون ہدایت دیتا ہے اور ریاست افسران کو متعین کرتے ہیں ان دینی اداروں کو چلانے کے لیے۔ یہ نقطہ نظر ہندوستان کی کوشش کو ظاہر کرتی ہے مذہبی ازادی اور معاشرہ کی اصطلاحات اور لوگوں کی بھلائی کے درمیان ایک متوازن پیدا کرنے کی۔ مذہبی اقلیتوں کے ذریعے جو حقوق کے فائدے لیے جاتے ہیں جمہوری ہندوستان میں کا موزنہ کرتے ہوئے پڑوسی مذہبی بنیادی ریاست کے ساتھ، ایک واضح فرق ظاہر ہوتا ہے۔ ہندوستان، اس کے مشکلات کے باوجود، مذہبی ازادی، مساوی سلوک کا قانون کے اندر ضمانت دیتا ہے۔ مذہبی اقلیتوں ہندوستان میں جیسا کہ مسلم، عیسائی، سکھ اور دوسرے لوگ انہیں اپنی تعلیمی اداروں کو انتظام کرنے اور بنانے کی ازادی، مذہبی عبادت گاہوں کی انتظامیہ اور مذہبی رسم و رواج کو پورا کرنے کی پوری ازادی ہے، یہاں تک کہ کچھ ریاست کے ہدایت کے ساتھ۔ ان کے برعکس، پڑوسی ملکوں میں جیسا کہ پاکستان اور بنگلہ دیش جہاں پر مسلمان سب سے زیادہ ہیں اس ریاست کا مذہب اسلام ہے اور زیادہ تر اقلیتوں کی مذہبی عبادت پر ممانعت نافذ کیے جاتے ہیں۔ پاکستان میں مثال کے طور، پر مذہبی اقلیتوں جیسا کہ ہندو، عیسائی اور احمدی قانونی اور معاشرتی امتیازی سلوک کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ توہین رسالت کا قانون پاکستان میں بہت بدنام ہے مذہبی اقلتوں کو ہدف بنانے میں، سخت سزائیں دینے میں یہاں تک کہ موت کی، ان لوگوں کو جو اسلام کے عقائد کی توہین میں ملزم بنائے گئے۔ خاص کر احمدی لوگ جسے قانون نے غیر مسلم قرار دیا اور انہیں روک دیا کہ وہ اپنے اپ کو مسلمان کہیں اور اپنے عقائد کا کھلے طور پر عبادت کریں۔ اسی طرح بنگلہ دیش میں جہاں قانون جمہوریت کا اعلان کرتا ہے۔ بعد میں اسلام ریاست کا مذہب بنا دیا گیا۔ حالانکہ مذہبی اقلیتوں جیسے ہندو، عیسائی کو قانونی حفاظت حاصل ہے، وہ اکثر معاشرتی امتیازی سلوک اور تشدد کا سامنا کرتے ہیں۔ ویسٹڈ پراپرٹی ایکٹ، مثال کے طور پر، تاریخی طور پر ہندوؤں کی ملکیتی املاک کو ضبط کرنے کے لیے استعمال ہوتا رہا ہے، جس سے معاشرہ کی معاشی پسماندگی میں مدد ملتی ہے۔ ہندوستان کا ماڈل، حالانکہ کچھ غلطیاں ہیں لیکن یہ یقینی بناتے ہیں کہ تمام مذہبی معاشرے اپنے عقائد کی عبادت کرنے کے لیے پوری طرح سے ازاد ہیں ریاست کے دخل اندازی اور طرفداری کے بغیر۔ اس کے برعکس، پڑوسی ملکوں جو مشکلات اور پیچیدگیوں کو پیدا کرتے ہیں جمہوری ریاست اس جگہ میں برقرار رکھنے کے لیے جہاں پر مذہب اکثر مرکزی کردار ادا کرتا ہے وطن کی پہچان بنانے کے لیے۔ ہندوستان کی عدالت نے پیچیدہ تعلق مذہب اور ریاست کے درمیان جائزہ لینے کے لیے ایک اہم رول ادا کر چکا۔ تاریخی ایس آر بومائی بمقابلہ یونین آف انڈیا کیس (1994) میں، سپریم کورٹ نے ہندوستانی ریاست کی جمہوری نوعیت کی توثیق کی، یہ فیصلہ دیا کہ"سیکولرازم (جمہوریت) آئین کے بنیادی ڈھانچے کا حصہ ہے"اور پارلیمانی ترامیم سے اسے تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔ تاہم، عدلیہ نے بھی ہندوستانی جمہوریت کی منفرد نوعیت کو تسلیم کیا ہے، جو مذہب کو عوامی دائرے سے مکمل طور پر خارج نہیں کرتا ہے۔ مثال کے طور پر، مذہبی طریقوں کے ضابطے سے متعلق معاملات میں، عدالت نے مذہب کے"ضروری" اور "غیر ضروری" پہلوؤں کے درمیان فرق کیا ہے، جس میں پہلے کو آئینی طور پر تحفظ حاصل ہے اور بعد میں ریاستی ضابطے سے متعلق ہے۔ جمہوریت کا کے بارے میں ہندوستان کا نقطہ نظر ایک لچکدار متوازن ایکٹ ہے جو مذہبی تنوع کی عزت کرتا ہے اور انصاف کو برقرار رکھتا ہے، غیر مذہبی ریاست۔ ہندوستان مسلسل ترقی کر رہا ہے جمہوریت کے طور پر، مکالمہ صحیح تعلق مذہب اور ریاست کے درمیان مسلسل برقرار رہے۔ جمہوریت کا ہندوستانی ماڈل اگرچہ یہ صحیح نہیں ہے پھر بھی واضح دلیل ہے اس ملک کی عزم ہیکہ بہت سے مختلف مذاہب کو جمہوریت ڈھانچہ کے اندر منظم رکھے۔ ہندوستان کی جمہوریت کا مستقبل منحصر ہے کیسے پیچیدہ حرکات کا جائزہ لیں اور یہ یقینی بنائے کہ تمام مذاہب کو مساوی اور عزت کے طور سے سلوک کیا جائے، اور جمہوریت اور انصاف کے اصولوں کو برقرار رکھتے ہوئے۔

الطاف میر (پی ایچ ڈی اسکالر، جامعہ ملیہ اسلامیہ)

جمعہ کو ''مکھیا منتری یوجنا دوت'' درخواست دینے کا آخری موقع

اب تک 1 لاکھ 20 ہزار سے زائد امیدواروں نے رجسٹریشن کروایا

ممبئی: ناندیڑ:12/ستمبر (ورق تازہ نیوز) عام شہریوں کو حکومت کی مختلف اسکیموں سے آگاہ کرنے کے لیے وزیر اعلیٰ یوجنا دوت پہل شروع کی گئی ہے۔ اس سرگرمی کے لیے درخواست دینے کے لیے جمعہ 13 ستمبر 2024 آخری تاریخ ہے۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشنز نے اپیل کی ہے کہ خواہشمند امیدوار ویب سائٹ www.mahayojanadoot.org پر درخواست دیں۔

چیف منسٹر یوجنا دوت پہل کو مہاراشٹر حکومت کے ڈائریکٹوریٹ جنرل آف انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشنز کے ذریعے لاگو کیا جا رہا ہے۔ ریاست میں چھ ماہ کے لیے کل 50,000 منصوبہ سازوں کا انتخاب کیا جائے گا، ہر گاؤں پنچایت سطح کے لیے ایک اور شہری علاقوں میں ہر 5000 آبادی کے لیے ایک۔ ان منصوبہ سازوں کو ماہانہ 10 ہزار روپے ادا کیے جائیں گے۔ یہ منصوبہ ساز شہریوں کو حکومت کی عوامی فلاحی اسکیموں کے بارے میں آگاہ کریں گے۔ اب تک 1 لاکھ 20 ہزار سے زیادہ امیدوار اس اقدام کے لیے رجسٹر ہو چکے ہیں۔ اس اسکیم میں حصہ لینے کے لیے دلچسپی رکھنے والے امیدواروں کی عمر 18 سے 35 سال کے درمیان ہونی چاہیے، امیدوار کسی بھی اسٹریم کا گریجویٹ ہونا چاہیے، امیدوار کے پاس مہاراشٹر ڈومیسائل سرٹیفکیٹ ہونا چاہیے۔ امیدوار کو کمپیوٹر کا علم ہونا چاہیے۔ اس کے پاس ایک اپ ٹو ڈیٹ موبائل (سمارٹ فون) اور آدھار سے منسلک بینک اکاؤنٹ ہونا ضروری ہے۔ چیف منسٹر یوجندوت پہل کے لیے آن لائن درخواست فارم، آدھار کارڈ، گریجویشن دستاویزات/سرٹیفکیٹ وغیرہ کا ثبوت، ڈومیسائل کا ثبوت۔ (مجاز اتھارٹی کے ذریعہ جاری کردہ)، آدھار سے منسلک بینک اکاؤنٹ کا ثبوت، پاسپورٹ سائز کی تصویر، امیدوار کا انڈرٹیکنگ (آن لائن درخواست فارم کے ساتھ منسلک فارم میں) تقرری کے وقت جمع کرنا ضروری ہے۔ دلچسپی رکھنے والے امیدوار کل بروز جمعہ 13 ستمبر 2024 تک ویب سائٹ www.mahayojanadoot.org پر رجسٹر کر سکتے ہیں۔ جن امیدواروں نے Yojnadoot پورٹل پر رجسٹریشن کرایا ہے وہ اپلائی بٹن دبا کر درخواست فارم جمع کرنا نہ بھولیں۔ اس کے بعد ہی رجسٹریشن کا عمل مکمل ہوگا۔

تلنگانہ میں 17 ستمبر کو

پرجا پالا نا دنوا تسو منایا جائے گا: حکومت کا اعلان

حیدرآباد: حکومت تلنگانہ نے اعلان کیا ہے کہ 17 ستمبر کو ریاستی حکومت کی بہترین حکمرانی اور کامیابیوں کے ضمن میں ''تلنگانہ پرجا پالا نا دنوا تسو'' کے طور پر منایا جائے گا۔ یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہے کہ مرکز 17 ستمبر کو حیدرآباد لبریشن ڈے کے طور پر منا رہا ہے۔ کے سی آر حکومت نے اسے 'حیدرآباد انیگریشن ڈے' کے طور پر منایا تھا۔ حکومت نے جی او نمبر 1213 مورخہ 11.09.2024 جاری کرتے ہوئے مختلف اضلاع میں قومی پرچم لہرانے اور تقاریب کی صدارت کے لیے معززین کے ناموں کا اعلان کر دیا ہے۔ ریاستی دارالحکومت حیدرآباد میں چیف منسٹر قومی پرچم لہرائیں گے اور پولیس پریڈ کی سلامی لیں گے جبکہ عادل آباد میں حکومت کے مشیر محمد علی شبیر کو پرچم کشائی کے لیے نامزد کیا گیا ہے۔ بھدرا چلم کتہ گوڑم میں وزیر زراعت، تمالا ناگیشورا راو ہنمکنڈہ میں وزیر ماحولیات، کونڈا سریکھا، اے لکشمن کمار، گورنمنٹ وہپ، جگتیال میں، جے شنکر بھوپال پلی میں پدا پلی کے ایم ایل اے وودی ویریا جو تلنگانہ فاریسٹ ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے رکن بھی ہیں، قومی پرچم کشائی کریں گے۔ جنگاو؟ں میں سرکاری وہپ بیرلا یلیا قومی پرچم لہرائیں گے۔ جوگولامبا گدوال میں تقریب کی صدارت اے پی جتیندر ریڈی کریں گے، تلنگانہ ٹورازم ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے چیرمین پٹیل رمیش ریڈی کاماریڈی میں' کریم نگر میں وزیر آئی ٹی، صنعت اور تجارت ڈی سریدھر بابو، جبکہ کھمم میں ڈپٹی چیف منسٹر بھٹی وکرمارکہ ملو محبوب آباد میں جے رام چندر نائک اور محبوب نگر میں جوپلی کرشنا راو؟ قومی پرچم لہرائیں گے۔

مدارس، بچوں کیلئے تعلیم حاصل کرنے غیر موزوں مقام

این سی پی سی آر کا سپریم کورٹ میں بیان

نئی دہلی: قومی کمیشن برائے تحفظ حقوق اطفال (این سی پی سی آر) نے سپریم کورٹ کو بتایا ہے کہ دینی مدارس بچوں کے لئے مناسب تعلیم حاصل کرنے غیر موزوں مقامات ہیں اور وہاں دی جانے والی تعلیم جامع نہیں ہے اور یہ حق تعلیم ایکٹ کی دفعات کے خلاف ہے۔ بچوں کے حقوق کے ادارہ نے عدالت عظمیٰ کو بتایا کہ جو بچے باقاعدہ اسکولنگ سسٹم میں نہیں ہیں وہ ابتدائی تعلیم کے اپنے بنیادی حق بشمول دوپہر کا کھانا' یونیفارم وغیرہ سے محروم ہیں۔ این سی پی سی آر نے کہا کہ مدارس تعلیم دینے کے نام پر محض چند این سی ای آر ٹی کتابیں پڑھا رہے ہیں اور اس بات کو یقینی نہیں بناتے کہ بچوں کو رسمی اور معیاری تعلیم حاصل ہو سکے۔ این سی پی سی آر نے عدالت عظمیٰ میں اپنے تحریری بیان میں کہا کہ مناسب تعلیم حاصل کرنے کے لئے مدارس نہ صرف ایک غیر موزوں مقام ہیں بلکہ حق تعلیم ایکٹ کی دفعہ 19' 21' 22' 23' 24' 25 اور 29 کے تحت فراہم کئے گئے حقوق بھی نہیں دیئے جاتے۔ علاوہ ازیں مدارس نہ صرف تعلیم کے لئے ایک غیر اطمینان بخش اور ناکافی نمونہ پیش کرتے ہیں بلکہ ان کا اندازِ کارکردگی بھی من مانی ہوتا ہے جو مکمل طور پر معیاری نصاب اور کام کاج سے محروم ہوتا ہے۔ حقوقِ اطفال ادارہ نے کہا کہ آر ٹی ای ایکٹ 2009 کی دفعات کے عدم نفاذ کی وجہ سے مدارس 2009 کے قانون کی دفعہ 21 کے تحت حقوق سے محروم ہیں۔ این سی پی سی آر نے کہا کہ ایک مدرسہ من مانی انداز میں کام کرتا ہے اور دستوری ذمہ داریوں' آر ٹی ای ایکٹ اور جوینائل جسٹس ایکٹ 2015 کی مکمل طور پر خلاف ورزی کرتا ہے۔ اس بات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کہ ایسے ادارہ میں تعلیم حاصل کرنے والا بچہ اسکولی نصاب کی بنیادی معلومات سے محروم ہوگا جو کہ اسکول میں فراہم کی جاتی ہیں۔

پولس ملازم نے شانِ رسالتؐ میں گستاخی کرنیوالے کو گولی ماردی

کوئٹہ: پاکستان کے شہر کوئٹہ میں ایک پولیس ملازم نے فائرنگ کرتے ہوئے ایک مشتبہ شخص کو ہلاک کر دیا جسے شانِ رسالت میں گستاخی کے الزام میں پکڑا گیا تھا۔ مہلوک کی سید خان کی حیثیت سے شناخت کی گئی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ اسے ایک دن پہلے گرفتار کیا گیا تھا۔ عہدیداروں نے اسے برہم ہجوم سے بچایا تھا جس نے یہ دعویٰ کیا تھا کہ یہ شخص پیغمبر اسلام کی اہانت کا مرتکب ہوا ہے۔ پولیس عہدیدار کے مطابق فائرنگ میں ملوث پولیس عہدیدار محمد خرم کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ خرم نے مزید کوئی تفصیلات نہیں بتائیں۔ پاکستان میں شاذ و نادر ہی پولیس تحویل میں مشتبہ ملزمین کو ہلاک کیا جاتا ہے۔

जा.क्रं /नांवाशमनपाक्षे.का.क्र.०१./३३८/२०२४
नांदेड वाघाळा शहरमहानगरपालिका ,नांदेड
दिनांक २४-०७-२०२४

जाहिर प्रगटन

प्रकरण: - नाव परिवर्तन करणे बाबत.

या जाहीर प्रगटनाच्या आधारे सर्व जनतेस कळविण्यात येते **श्री/सौ. राजकुमार मारोतराव पवार रा. तरोडा खु. नांदेड** या कार्यालयात अर्ज सादर केला आहे की, ता.नि.भु.अ. पत्र क्रं. 1051/09 दि.30/10/2009 **तरोडा खु. गट नं. 95,97,98 प्लॉट नं. 04 पिन क्र. 40103071665 श्री/सौ. गयाबाई गोविंदराव वरळे** यांच्या नावे असलेली मालमत्ता यांचेकडुन अर्ज **खरेदीखत क्र. 1-9661 दि.25.09.2023** च्या आधारे विकत घेतली आहे / वारसा हक्क प्राप्त झालेली आहे. तरी त्यांचे नांवे कर आकारणी नोंद वहीत घेण्यासाठी जाहिरप्रगटन देण्यात येत आहे.

तरी या संबंधात कोणास काही आक्षेप असल्यास त्यांनी हे पत्रक प्रसिध्द झाल्याच्या तारखेपासून (15) दिवसाच्या आत या कार्यालयात आपला लेखी आक्षेप पुराव्यासहीत दाखल करावा. अन्यथा अवधी संपल्यानंतर अर्जदाराच्या नांवे वरील प्रमाणे मालमत्ता नोंदविण्यात येईल.

चतु:सिमा :-

पुर्व :- प्लॉट नं. 05 आहे

पश्चिम :- प्लॉट नं. 03 आहे

दक्षीण :- प्लॉट नं. 33 आहे

उत्तर :- 6.00 मी. रुंद रोड आहे.

सा.आयुक्त,
क्षे.कार्यालय क्र.०१ .तरोडा-सांगवी
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका,नांदेड

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، نانڈیڑ۔

دستوری میلے کے موقع پر

"آئین مندر" کی افتتاحی تقریب

ناندیڑ:12/ستمبر (ورق تازہ نیوز) کانسٹی ٹیوشن فیسٹیول کے موقع پر 15 ستمبر 2024 بروز اتوار صبح 11 بجے آن لائن محکمہ کے ذریعے عزت مآب نائب صدر جمہوریہ جناب جگدیپ دھنکھڑ کے دست مبارک سے "آئین مندر" کا افتتاح یقینی بنایا گیا ہے۔ چونکہ سماجی انصاف کا اصل نظریہ آئین ہند سے اخذ کیا گیا ہے، اس لیے ہنر، روزگار، کاروباری اور اختراع کے وزیر منگل پربھات جی لودھا نے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ تربیت حاصل کرنے والے تمام سرکاری صنعتی تربیتی اداروں میں تربیت حاصل کر رہے ہیں جو ڈائریکٹوریٹ آف بزنس ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ کے تحت ہیں۔ اسکل، ایمپلائمنٹ، انٹرپرینیورشپ اور انوویشن ڈپارٹمنٹ کے تحت سماجی انصاف کا حقیقی نظریہ ان کے تصور کے ساتھ ریاست میں 434 سرکاری صنعتی تربیتی اداروں میں آئینی مندر قائم کیا گیا ہے۔ اسی مناسبت سے 12 سے 15 ستمبر 2024 تک آرٹ ڈائریکٹرز اور ٹرینیز کے لیے دستور پر مبنی مختلف پروگرام منعقد کیے جائیں گے جس میں کانسٹی ٹیوشن فیسٹیول کے موقع پر اختراعی سرگرمیاں عمل میں لائی جائیں گی۔ اس کے علاوہ 15 ستمبر کو انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ ناندیڑ میں صبح 11 بجے۔ آئینی مندر کا افتتاح ورچوئل موڈ میں کیا جائے گا۔ افتتاحی تقریب کے لیے ضلع کے سرپرست وزیر محترم وزیر، محترم ناندیڑ ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کے پرنسپل نے بتایا کہ ایم ایل اے ودھان سبھا اور ودھان پریشد، ضلع کے تمام معززین مہمان خصوصی کے طور پر موجود ہوں گے۔

مودی حکومت 95 دن بعد لڑکھڑا رہی ہے: ملیکارجن کھرگے

نئی دہلی: وزیراعظم نریندر مودی پر طنز کرتے ہوئے صدر کانگریس ملیکارجن کھرگے نے جمعرات کے روز کہا کہ انہوں نے انتخابات سے پہلے اپنے 100 روزہ ایجنڈہ کا زور و شور سے اعلان کیا تھا لیکن ان کی مخلوط حکومت کے 95 دن گزرنے کے بعد بھی ملک ان کی بے عملی کے خوفناک نتائج بھگت رہا ہے۔ کھرگے نے یہ بھی کہا کہ 95 دن پورے ہو چکے ہیں لیکن ان کی مخلوط حکومت لڑکھڑا رہی ہے۔ کھرگے نے ایکس پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا ''نریندر مودی جی' انتخابات سے پہلے ہی آپ نے 100 روزہ ایجنڈہ کا زور و شور سے اعلان کیا تھا۔ 95 دن پورے ہو چکے ہیں اور آپ کی مخلوط حکومت لڑکھڑا رہی ہے''۔ صدر کانگریس نے کہا کہ تھوڑی سی یادیں تازہ کریں۔ آپ کی حکومت نے غریب اور متوسط طبقات کی کمر توڑنے عوام دشمن بجٹ پیش کیا۔ جموں و کشمیر میں خاص طور پر جموں میں دہشت گرد حملے ہوئے جن میں ہندوستانی فوج کے کئی بہادر جوان شہید ہو گئے۔ کھرگے نے کہا کہ 16 ماہ گزر چکے ہیں' منی پور جل رہا ہے اور پردھان منتری جی آپ کے پاس ریاست کی طرف دیکھنے کا بھی وقت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی۔ اڈانی میگا اسکام کے بے نقاب ہونے اور سیبی کی چیرپرسن کی دھاندلیوں کو اب چھپایا نہیں جا سکتا۔ صدر کانگریس نے کہا کہ چاہے نیٹ پرچہ سوالات کے افشاء کا اسکام ہو یا پھر بھگدڑ کے مناظر ہوں جن سے بڑے پیمانہ پر بے روزگاری ثابت ہوتی ہے' مودی حکومت نے ہر روز نوجوانوں کو دھوکہ دیا ہے۔ چاہے مہاراشٹرا میں چھترپتی شیواجی مہاراج کے مجسمہ کا مسئلہ ہو' ایرپورٹس' نئی پارلیمنٹ یا ایودھیا میں بھگوان رام کے مندر سے پانی رسنے کا مسئلہ ہو' ایکسپریس ویز' پل' سڑکوں' ٹنلس یا جو بھی چیز ہو جن کے بارے میں آپ نے بہترین تعمیر کا دعویٰ کیا تھا' ان سب میں نقائص ہیں۔ ریلوے کی سیکوریٹی کو سنگین خطرہ لاحق ہے۔

اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کو قتل کرنے کی دھمکی دینے والے

بی جے پی کے ترویندر سنگھ مارواہ کو لگام لگائی جائے: نانا پٹولے

ممبئی: دہلی بی جے پی لیڈر اور سابق ایم ایل اے ترویندر سنگھ مارواہ نے لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کو جان سے مارنے کی دھمکی دی ہے جو کہ نہایت سنگین معاملہ ہے۔ مارواہ کا بیان بھارتیہ جنتا پارٹی کا اصل چہرہ ہے۔ بی جے پی کو گاندھی نام سے الرجی ہے، اسی لیے مودی سے لے کر دیگر سبھی لیڈران راہل گاندھی کو مسلسل بدنام کر رہے ہیں۔ اب بی جے پی نے تمام حدیں پار کر دی ہیں۔ اب راہل گاندھی کو سابق وزیراعظم اندرا گاندھی کی طرح جان سے مارنے کی دھمکی دی گئی ہے۔ بی جے پی اپنے سابق ایم ایل اے ترویندر سنگھ مارواہ کو لگام لگاتے اس کے خلاف سخت کارروئی کرے۔ اگر راہل گاندھی کے بال کو بھی دھکا پہنچا تو پھر اس کے ذمہ دار مودی وامت شاہ ہوں گے۔ یہ سخت انتباہ مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے دیا ہے۔ اس سلسلے میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے نے کہا کہ بی جے پی کے سابق ایم ایل اے ترویندر سنگھ مارواہ کے ذریعے اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کو قتل کرنے کی دھمکی دی تھی انتہائی ناگوار اور اشتعال انگیز ہے۔ گاندھی خاندان نے ملک کے لیے تین قربانیاں دی ہیں۔ مہاتما گاندھی، اندرا گاندھی اور راجیو گاندھی نے ملک کے لیے اپنی جانیں دیں گاندھی خاندان کی جان اب بھی خطرے میں ہے پھر بھی راہل گاندھی اپنی جان کی پرواہ کیے بغیر عام لوگوں سے گھل مل جاتے ہیں۔ نانا پٹولے نے کہا کہ ترویندر سنگھ مارواہ کو بی جے پی کی نفرت کی فیکٹری میں بنایا گیا ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ کو اس پر اپنا کردار واضح کرنا چاہیے۔ نانا پٹولے نے یہ بھی کہا کہ اگر راہل گاندھی کی زندگی کو کچھ ہوتا ہے تو وزیراعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ پوری طرح ذمہ دار ہوں گے۔ راہل گاندھی ایک ایسے لیڈر ہیں جو براہ راست بھارتیہ جنتا پارٹی اور نریندر مودی کا مقابلہ کرتے ہیں۔ راہل گاندھی حکمراں پارٹی کو جواب دینے کا کام کر رہے ہیں۔ لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کی جیت کے رتھ کو روکنے کا کام راہل گاندھی نے کیا ہے۔ بھلے ہی بی جے پی اور اس کے آئی ٹی سیل نے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی کو بدنام کرنے کے لیے کروڑوں روپے خرچ کیے لیکن اس کا راہل گاندھی پر کوئی اثر نہیں ہوا۔ راہل گاندھی کی مقبولیت نریندر مودی سے کہیں زیادہ ہے اور اسی وجہ سے بی جے پی راہل گاندھی کو بدنام کرنے کی مہم چلا رہی ہے۔ نانا پٹولے نے یہ بھی کہا کہ چونکہ راہل گاندھی خوفزدہ نہیں ہیں، اس لیے اب انہیں ختم کرنے کی بات ہو رہی ہے۔ دریں اثنا جمعہ کو کانگریس نے ترویندر سنگھ مارواہ اور بی جے پی کے خلاف ریاست بھر میں احتجاج کرنے کا اعلان کیا ہے۔ کانگریس کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی کو ملک دشمن طاقتوں نے مہاتما گاندھی، اندرا گاندھی اور راجیو گاندھی کی طرح قتل کرنے کی دھمکیاں دی ہیں، لیکن بی جے پی حکومت کوئی کارروائی نہیں کر رہی ہے جو یہ بہت سنگین اور افسوسناک ہے۔ بی جے پی لیڈر ترویندر سنگھ مارواہ اور بی جے پی کے خلاف کانگریس جمعہ کو صبح 11 بجے ریاست گیر احتجاج کریں گے۔ کانگریس کے نائب صدر نانا گاونڈے کی اطلاع کے مطابق اس احتجاج کے دوران مارواہ کی گرفتاری کا مطالبہ کیا جائے گا۔

Reg.NND-52/80,F479

مسلمہ سرکار

قائم شدہ 1981

Skill India
कौशल भारत - कुशल भारत

Industrial Training Institute

نیشنل ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر اہتمام

نیشنل انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ

نزد مال ٹیکڑی ریلوے فلائی اوور برج، مال ٹیکڑی روڈ، دیگلور ناکہ، ناندیڑ۔431604

Affiliated To NCVT, DGE & T.

داخلہ جاری ہے۔

جاریہ تعلیمی سال کیلئے مندرجہ ذیل شعبہ جات میں داخلہ جاری ہے۔

سلسلہ نمبر	کورسیس ٹریڈ	تربیت کی معیاد	جائیدادیں	تعلیمی قابلیت
1	الیکٹریشن (Electrician)	2 سال	20	ایس ایس سی کامیاب
2	موٹر میکانیک (M.M.V.)	2 سال	24	ایس ایس سی کامیاب
3	فیٹر (Fitter)	2 سال	20	ایس ایس سی کامیاب
4	وائرمین (Wireman)	2 سال	20	ایس ایس سی کامیاب/ناکام
5	ویلڈر (Welder)	1 سال	40	ایس ایس سی کامیاب/ناکام

10th کامیاب/ناکام۔
12th کامیاب/ناکام
طلباء کیلئے سنہرہ موقع۔

یہ کورسیس کرنے والوں کیلئے مواقع
• سرکاری ونیم سرکاری دفاتر میں تقرر کا موقع۔
• بیرونی ملک جیسے سعودی عربیہ، دبئی وغیرہ میں ملازمت کے مواقع۔
• سرکاری اسکیمات سے فائدہ لیتے ہوئے خود کا کاروبار کرنے کی سہولت۔

درخواست فارم حاصل کرنے کیلئے جلد از جلد آفیس سے رابطہ قائم کرے۔
ویب سائٹ پر بھی فارم پُر کیئے جاسکتے ہیں
http://admission.dvet.gov.in
اور فارم پُر کرنے کی سہولت دستیاب ہے۔
Online فارم بھرنے اور لینے کا وقت صبح 10:30 سے شام 5:30 بجے تک رہیگا۔
9028982451,7620076024 مزید معلومات کیلئے ادارہ سے رابطہ کریں۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، نانڈیڑ
KULSUM JEWELLERS
Mob: 9860871766 پروپرائٹر: محمد انیس

دھنے گاوں میں دوکانوں میں بھیانک آگ لگی

ناندیڑ:12/ستمبر (ورق تازہ نیوز) شہر ناندیڑ سے قریب واقع دھنے گاوں میں آج شب تقریباً گیارہ بجے کے قریب مین روڈ پر واقع پلاسٹک کے گوداموں میں زبردست آگ لگنے کا واقعہ رونما ہوا ہے جس کی وجہ سے کئی دُکانوں میں آگ لگ گئی ہے۔ فائر بریگیڈ کے عملہ کو مطلع کیا گیا ہے اور یہاں گاڑیاں پہنچ بھی گئی ہیں اور آگ پر قابو پانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ مقامی افراد کے علاوہ پولس انتظامیہ بھی اس کام میں مصروف ہے۔ جس میں کتنے نقصان ہوا ہے اسکی تادم تحریر کوئی اطلاع نہیں ملی ہے۔

ناندیڑ شہر کے کچھ علاقوں میں امتناعی حکم نافذ

ناندیڑ:12/ستمبر (ورق تازہ نیوز) مراٹھواڑہ مکتی سنگرام دن، عید میلاد النبی ﷺ اور گنپتی وسرجن تہوار کے موقع پر، ضلع مجسٹریٹ ابھجیت راوت نے انڈین سول سیکورٹی کوڈ 2023 کی دفعہ 163 کے تحت اختیار کا استعمال کرتے ہوئے 12 سے 18 ستمبر 2024 تک 24 گھنٹے تک احتیاطی احکامات جاری کیے ہیں۔ یہ حکم کلکٹر آفس ناندیڑ کے سامنے مین روڈ پر ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر کے مجسمہ سے شری چھترپتی شیواجی مہاراج مجسمہ سے مہاتما گاندھی کے مجسمے سے لے کر چکھل واڑی کارنر تک، مرکزی سڑک پر مہاویر چوک اور ناندیڑ شہر میں ماتا گجری جی وسوا گارڈن ناندیڑ کے علاقے میں بھوک ہڑتال، دھرنے، مارچ، ریلیاں، روڈ بلاک کرنے کے لیے اشتعال انگیزی وغیرہ ممنوع ہے۔

"ایک پیڑ ماں کے نام" مہم کے تحت

17 ستمبر کو ایک روزہ خصوصی درخت لگانے کا پروگرام

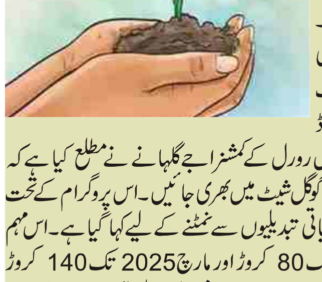

ناندیڑ:12/ستمبر (ورق تازہ نیوز) وزیر اعظم نریندر مودی کے ذریعہ "ایک پیڈ ما کے نام" شجرکاری مہم کا آغاز کیا گیا ہے۔ مرکزی حکومت کی ہدایات کے مطابق اس مہم کے تحت منگل 17 ستمبر کو ایک روزہ خصوصی درخت لگانے کا پروگرام منعقد کیا گیا ہے۔ اس موقع پر منظّم اور نافذ کیے گئے پروگرام کی تصویر میری لائف پورٹل کی ویب سائٹ https:// merilife.nic.in پر اپ لوڈ کی جائے۔ اس کے علاوہ مہاتما گاندھی نیشنل رورل کے کمشنر اجے گلہانے نے مطلع کیا ہے کہ درخت لگانے کے بارے میں مکمل معلومات گوگل شیٹ میں بھری جائیں۔ اس پروگرام کے تحت ہندوستان سے ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کے لیے کہا گیا ہے۔ اس مہم کے تحت مرکزی حکومت نے ستمبر 2024 تک 80 کروڑ اور مارچ 2025 تک 140 کروڑ درخت لگانے کی تجویز دی ہے۔ اس مہم کے تحت ریاست مہاراشٹرا کے لیے ستمبر 2024 تک 2 کروڑ 57 لاکھ اہداف مکمل کیے جائیں گے اور مارچ 2025 کے آخر تک 4 کروڑ 30 لاکھ اہداف مکمل کیے جائیں گے۔

بی جے پی اور دیویندر فڑنویس پر عوام کا طنزیہ وار

ریاست بھر میں 'پاکٹ مار' کے پوسٹرز کا سیلاب

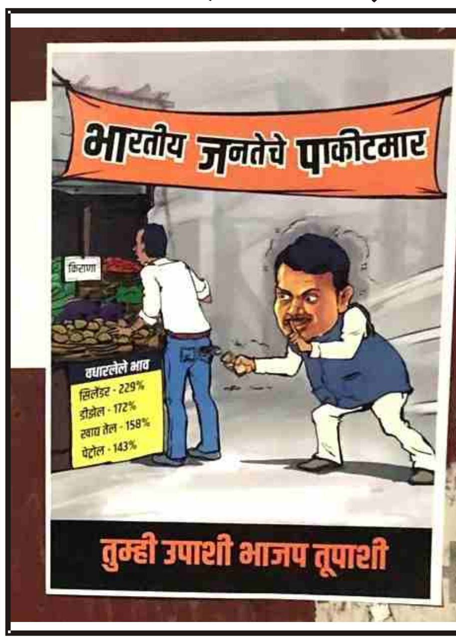

ممبئی: پونے، ناندیڑ، چھترپتی سمبھاجی نگر، پربھنی، ناگپور، ہنگولی، احمد نگر و ممبئی سمیت مہاراشٹر کے مختلف شہروں میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کے خلاف طنزیہ پوسٹرز لگائے گئے ہیں۔ ان پوسٹرز میں انہیں عوام کی جیبیں کاٹنے والا 'پاکٹ مار' قرار دیا گیا ہے۔ ان پوسٹرز میں بڑھتی ہوئی مہنگائی اور حکومت کی ناکام پالیسیوں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ واضح رہے کہ تہوار کے موقع پر بڑھتی ہوئی مہنگائی سے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ یہ مشکلات اب شدید عوامی غصے کی شکل اختیار کرتے ہوئے اب سڑکوں پر بھی نظر آنے لگے ہیں۔ ان پوسٹرز کے ذریعے عوام نے بی جے پی اور دیویندر فڑنویس پر براہِ راست حملہ کیا ہے، جس سے عوامی ناراضگی کھل کر سامنے آئی ہے۔ مختلف شہروں میں لگنے والے ان پوسٹرز نے بی جے پی کی حکومت کے خلاف ایک نئی بحث کو جنم دے دیا ہے۔ ان پوسٹرز میں دیویندر فڑنویس کو ایک طنزیہ کارٹون کے ذریعے عوام کا استحصال کرنے والا دکھایا گیا ہے۔ ممبئی کے پریس کلب کے سامنے، اندھیری مشرق اور دیگر اہم مقامات پر یہ پوسٹرز نمایاں طور پر چسپاں کیے گئے ہیں۔ عوامی مقامات پر لگنے والے ان پوسٹرز نے نہ صرف حکومت کے خلاف عوامی غصے کو ظاہر کر دیا ہے بلکہ لوگوں کو اس احتجاج میں شامل ہونے کی ترغیب بھی دی ہے۔ عوامی احتجاج کے اس مظاہرے کا مقصد بی جے پی حکومت کی عوام مخالف پالیسیوں اور بڑھتی ہوئی مہنگائی پر روشنی ڈالنا ہے، جس سے عام آدمی شدید متاثر ہو رہا ہے۔ عوامی ردعمل کو دیکھتے ہوئے اپوزیشن پارٹیوں نے بھی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنانا شروع کر دیا ہے۔ ان پوسٹرز نے اپوزیشن کے لیے ایک موقع پیدا کر دیا ہے کہ وہ عوامی مسائل کو اجاگر کرتے ہوئے بی جے پی حکومت پر دباؤ ڈالیں۔ ریاست کے مختلف اضلاع میں بی جے پی کے دفاتر کے سامنے بھی یہ پوسٹرز لگائے گئے ہیں، جس سے پارٹی کی مشکلات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ عوامی غصہ اور احتجاجی پوسٹرز نے حکومت کی پوزیشن کو مزید کمزور کر دیا ہے، جبکہ عوام کے درمیان یہ موضوع بحث بنا ہوا ہے۔

Ayesha Tours
Haj & Umrah Packages
عائشہ عمرہ ٹور کی بہترین پیشکش
بہترین لذیذ کھانے • قریب رہائش • ہر عمرہ ٹور کے ساتھ ٹور آپریٹر کی موجود
روانگی 17-09-2024
واپسی 02-10-2024
90,000
روانگی 17-09-2024
واپسی 07-10-2024
1,00,000
(Saudi Airlines)
روانگی 31-10-2024
واپسی 15-11-2024
95,000
(Saudi Airlines)
Diwali Package
روانگی 26-10-2024
واپسی 15-11-2024
1,05,000
(Saudi Airlines)
Umrah
Ayesha Tours
Haj & Umrah Packages
Nanded Branch: Shop No: 1, Babuseth Complex Railway Station Road, Nanded -431601
Mohammed Noor Ahmed
9922263786
9822725003

9545332211 عبدالماجد
8999942523 عبدالرحمن
زِینت جیولرس
ہمارے یہاں ہال مارک اور (916) کے زیورات ماہر کاریگروں کی نگرانی میں تیار ہوتے ہیں اور سونے کے عربی وترکی ڈیزائن کے عمدہ اور خوبصورت زیورات تیار اور آرڈر پر بھی ملتے ہیں۔
پہناوا ڈریسیس کے سامنے، سری نگر، نانڈیڑ۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ431604 سے طبع کر کے 4-6-229، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف نانڈیڑ کی عدالت میں ہوگی۔